مصباح النحو

ساجد الهاشمی

اهل السنۃ پبلیکیشنز

جميع الحقوق بحق المصنف محفوظة

الكتاب	:	مصباح النحو
المرتب	:	محمد حسين ساجد الهاشمی
النظر الثانی	:	ریاض احمد سعیدی
صفحات	:	
الطابع	:	
الناشر	:	
الثمن	:	

دیباجۃ الکتاب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

قرآنِ حکیم ،فرقانِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ یہ کتاب اُس نے اپنے محبوب نبی ،تاجدارِ کائنات حضرت محمد مصطفٰی ﷺ پر نازل فرمائی۔ پروردگارِ عالم نے اپنے محبوب رسول ﷺ کو بے شمار معجزات عطا فرمائے مگر آپ ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ قرآنِ حکیم ہے۔ یہ زندہ اور تابندہ معجزہ ہمیشہ موجود رہے گا۔ یہ بے مثل، بے عیب اور لا ریب کتاب ہے۔اس جیسی کتاب بنانا ممکن نہیں ہے۔اس کتاب کا ایک ایک حرف سچائیوں کی لا زوال داستان ہے۔ اس کتاب میں ساری انسانیت کے لئے قیامت تک کے لئے ہدایت ہے۔انسانیت کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے،جس کے لئے واضح ہدایت اس میں موجود نہ ہو۔

اس عظیم الشان کتاب کے ہم پر بہت سے حقوق ہیں۔ان حقوق کی ادائیگی ہمارا اولین فرض ہے۔مگر صد افسوس کہ ہم اس فقید المثال کتاب کے حقوق کی ادائیگی سے بالکل بے نیاز ہیں۔

قرآنِ حکیم کا سب سے پہلا اور بنیادی حق اس کی تلاوت کو سیکھنا ہے اور صحیح لہجہ میں اس کی تلاوت کرنا ہے۔عربی زبان فصاحت اور بلاغت کے انتہائی درجہ پر فائز ہے۔اس کے تلفظ میں معمولی سا تغیر بھی بسا اوقات معانی اور مفاہیم میں بہت بڑی تبدیلی واقع کر دیتا ہے افسوس کا مقام یہ ہے کہ ہم میں سے بہت سارے لوگ اس کی تلاوت کر ہی نہیں سکتے۔ بہت سارے لوگ جو تلاوت کرتے ہیں۔ان کی تلاوت صحیح نہیں ہوتی۔کیا خبر کب موت کی آندھی چلے اور زندگی کے چراغ کو بجھا دے۔اگر ہم اس کتابِ عظیم کی تلاوت کی نعمت سے محرومی کی

حالت میں اس دنیا سے سدھار گئے تو یہ بہت بڑا خسارہ ہوگا۔

قرآنِ حکیم کا دوسرا بنیادی حق جو ہم پر عائد ہوتا ہے، وہ اس کے مفاہیم اور معانی کو سمجھنا ہے۔اس کے اسرار و رموز میں غور وفکر کرنا ہے۔اس کی تلاوت کے دوران حقیقی روحانی لذت اور لطف تب ہی آئے گا جب زبان تلاوت کرے اور دل اس کے معانی سمجھے۔اس پر عمل کرنا بھی اس کے فہم پر موقوف ہے۔

قرآنِ حکیم چونکہ عربی زبان میں ہے اس لئے اس کے معانی کو سمجھنا عربی کے سمجھنے پر موقوف ہے۔علماء اسلام نے عربی سکھانے کے لئے بہت سی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ان میں سے اکثر کتابوں میں زیادہ کلمات غیر قرآنی ہوتے ہیں۔اس لئے ان کے پڑھنے اور پڑھانے سے عربی تو آجاتی ہے مگر قرآنی کلمات کا خاطر خواہ ذخیرہ حاصل نہیں ہوتا۔اس بندہ کج فہم نے اپنی کم علمی کے اعتراف کے باوجود اس ضمن میں یہ ایک کوشش کی ہے۔اس کتاب میں پورا لتزام کیا ہے کہ قرآنی کلمات ہی استعمال کئے جائیں۔ یقیناً اس کتاب کی ترتیب میں بہت سی اغلاط ہوں گی۔ مجھے امید کامل ہے کہ بزرگ علماء کرام ازراہِ شفقت تجویزِ اصلاح فرما کر حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو صاحبِ قرآن ﷺ کی شفاعتِ عظمیٰ عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ

ساجد الهاشمی

دسمبر ؁ء

اهداء

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

هذا السعی الجمیل

من العبد الحقیر الفقیر الذلیل

فی حضرة حبیبنا الاجمل و طبیبنا الاکمل

حبیب رب العلمین

صاحب القرآن الحکیم

محمد رسول الله

صلی اللّٰه علیه وعلی اٰله و اصحابه اجمعین

مع الادب الکامل و العجز الشامل

راجیا شفاعته العظمٰی و وسیلته الکبری یوم القیامة

العبد الضعیف

محمد حسین ساجد الهاشمی

اَلدَّرْسُ الاول

کسی بھی علم کو پڑھنے سے پہلے 3 چیزوں کا جاننا ضروری ہوتا ہے۔

1۔ تعریف

نحو ایسے اصولوں کا علم ہے جس سے اعراب اور بناء کی جہت سے اسم ، فعل اور حرف کے اواخر کے احوال کو پہچانا جاتا ہے اور بعض کلمات کو دوسرے کلمات کے ساتھ ملانے کی کیفیت جانی جاتی ہے۔

2۔ موضوع

کلمہ اور کلام

3۔غرض

کلامِ عرب میں ذھن کو لفظی غلطی سے بچانا۔

اَلدَّرْسُ الثانی

لَفْظ

جو بات انسان کے منہ سے نکلتی ہے، اُسے لفظ کہتے ہیں۔

لَفْظ کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ **مُهْمَل** (بے معنی) : وہ لفظ ہے جو کسی معنٰی کے لئے نہ بنایا گیا ہو۔

جیسے دَیز (زید کا اُلٹ)

2۔ **مَوْضُوْع** (بامعنی) : وہ لفظ ہے جو کسی معنٰی کے لئے بنایا گیا ہو۔

جیسے قَلَمٌ (ایک قلم) ، کِتَابٌ (ایک کتاب) ، لَوْحٌ (تختی)۔

پھر لفظِ موضوع کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ **مُفْرَد** (اکیلا) : وہ لفظ ہے جو ایک معنٰی کے لئے بنایا گیا ہو۔

جیسے کُرْسِیٌّ (کرسی) ، نُوْرٌ (روشنی) ، نَارٌ (آگ)۔

2۔ **مُرَكَّب** (ملا ہوا): وہ لفظ ہے جو دو یا دو سے زیادہ کلموں سے حاصل ہو۔

جیسے عَبْدُ اللّٰهِ (اللہ کا بندہ) ، ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)۔

تَمْرِیْن

سوال نمبر 1۔ نیچے والے الفاظ سے مفرد اور مرکب جدا کریں؟

1۔ اُخْتٌ صَغِیْرَۃٌ
2۔ کِتَابٌ
3۔ عَبْدٌ
4۔ عَبْدُ اللّٰہِ
5۔ قَلَمٌ صَغِیْرٌ
6۔ کِتَابُ اللّٰہِ
7۔ قَلَمُ الْاُخْتِ
8۔ زَوْجَۃٌ
9۔ زَوْجَۃٌ صَغِیْرَۃٌ
10۔ اَلْقُرْآنُ الْکَرِیْمُ
11۔ وَلَدٌ جَمِیْلٌ
12۔ قَلَمُ الطَّالِبِ
13۔ اَلْوَلَدُ فَقِیْرٌ
14۔ مَفْتُوْحٌ
15۔ مَرِیْضٌ
16۔ اَلتُّفَّاحُ لَذِیْذٌ
17۔ اَلْبَقَرَۃُ السَّوْدَاءُ
18۔ اَلْبَقَرَۃُ فِی الْبُسْتَانِ
19۔ اَلدَّفْتَرُ جَدِیْدٌ
20۔ قَدِیْمٌ
21۔ اَلْقَمَرُ نُوْرٌ
22۔ اَلشَّمْسُ
23۔ اَلْقَلَمُ مَکْسُوْرٌ
24۔ اَلْمُدَرِّسُ
25۔ اَلْحَجَرُ الْاَسْوَدُ
26۔ اَلْقُبَّۃُ الْخَضْرَاءُ
27۔ اَلْمَسْجِدُ
28۔ اَلنَّجْمُ

اَلدَّرْسُ الثَّالِث

مُفْرَد

مُفْرَد وہ لفظ ہے جو ایک معنٰی کے لئے بنایا گیا ہو۔

❖ مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔

کَلِمَہْ کی 3 قسمیں ہیں۔

1۔ **اِسْم** : وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنے معنٰی پر دلالت کرے اور اس میں زمانہ نہ ہو جیسے **قَدَمٌ** (پاؤں) ، **رِجْلٌ** (ٹانگ) ، **وَجْـهٌ** (چہرہ) ، **ذَقَنٌ** (ٹھوڑی)

2۔ **فِعْل** : وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنے معنیٰ پر دلالت کرے اور اس میں زمانہ بھی ہو۔ جیسے **حَمِدَ** (اُس نے تعریف کی) ، **اُؤْمِنُ** (میں ایمان لاتا ہوں)، **اِهْدِ** (تو ہدایت عطا فرما) ، **لَا تَكْفُرْ** (انکار نہ کر) ، **ضُرِبَ** (وہ مارا گیا)۔

3۔ **حَرْف** : وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنے معنیٰ پر بھی دلالت نہ کرے اور اس میں زمانہ بھی نہ ہو جیسے **بِ** (ساتھ) ، **اِنْ** (اگر)، **يَا** (اے) ، **لَا** (نہیں) ، **نَعَمْ** (ہاں) ، **بَلْ** (بلکہ)، **اَنْ** (کہ)، **فِيْ** (میں)، **عَلىٰ** (پر) **ثُمَّ** (پھر) **اَلَا** (خبردار)۔

تَمْرِیْن

سوال نمبر1۔ نیچے والے جملوں اور مرکبات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

نیز اِن جملوں میں اسم ، فعل اور حرف جدا کریں۔

1۔ اُؤْمِنُ بِکِتَابِ اللّٰهِ

2۔ اَقْرَءُ کِتَابَ اللّٰهِ

3۔ قَدَمٌ صَغِیْرَةٌ

4۔رِجْلٌ صَغِیْرَةٌ

5۔یَدُ اللّٰهِ عَلَی الْجَمَاعَةِ

6۔فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ تَعَالٰی

7۔اَلْقَلَمُ عَلَی الْکِتَابِ

8۔اَلْاُسْتَاذُ عَلَی الْکُرْسِیِّ

9۔ضَرَبَ خَالِدٌ بِالْعَصَا

10۔ عَلَی الرَّأْسِ وَالْعَیْنِ

11۔ اَلْوَلَدُ فِی الْغُرْفَةِ

12۔ کَتَبَ الْمُدَرِّسُ

13۔ اَشْرَبُ الْمَاءَ

14۔خَرَجَ التَّاجِرُ مِنَ الْبَیْتِ

15۔ ذَهَبَ الْوَلَدُ اِلَی السُّوْقِ

16۔ جَلَسَتْ خَالِدَةٌ فِی الْفَصْلِ

17۔رَجَعَ اَبِیْ مِنَ الْمَسْجِدِ

18۔ فَتَحْتُ النَّافِذَةَ

19۔یَا فَیْصَلُ !اِقْرَأْ الْقُرْآنَ

20۔ کَسَرَ الطِّفْلُ الْقَلَمَ

21۔ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

22۔اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَ یَدِهٖ

23۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا

اَلدَّرْسُ الرابع

اسم کی علامات

اِسْم کی 10 علامات ہیں۔

1۔اَلِفْ لام لفظ کی ابتداء میں ہونا:

مثلاً: اَلشَّمْسُ (سورج) ، اَلْوَلَدُ (لڑکا) ، اَلرَّأْسُ (سر) ،اَلْقَمَرُ (چاند)

2۔تَنْوِیْن (دوزبر، دوزیر، دوپیش) لفظ کے آخر میں ہونا:

مثلاً: اَبٌ (باپ)، اُخْتٌ (بہن)، اُمٌّ (ماں)، اَخٌ (بھائی)، عَمٌّ (چچا) اَنْفٌ (ناک) ، خُبْزٌ (روٹی) ، مَاءٌ (پانی)

3۔مُسْنَدْ اِلَیْه (جس کے بارے کچھ بتایا گیا ہو) ہونا:

مثلاً: خَلَقَ اللّٰہُ الْاَرْضَ (اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا)، خَلَقَ اللّٰہُ السَّمَاءَ (اللہ تعالیٰ نے آسمان کو پیدا کیا) ، اُسْتَاذُنَا عَالِمٌ کَبِیْرٌ (ہمارے استاذ بہت بڑے عالم ہیں) ، اَلْاَبُ وَالْاُمُّ فِی الْبَیْتِ (ابا جان اور امی جان گھر میں ہیں)

4۔ مَنْسُوْب (وہ لفظ جو نسبت پر دلالت کرے) ہونا:

مثلاً: عَرَبِیٌّ (عربی) ، مَدَنِیٌّ (مدینہ شریف میں رہنے والا)

5۔ مُضَاف (وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف ہو) ہونا:

مثلاً: عَبْدُ اللّٰہِ (اللہ تعالیٰ کا بندہ) بَیْتُ اللّٰہِ (اللہ تعالیٰ کا گھر)

6 ۔ مُصَغَّر (وہ اسم جو چھوٹے پن پر دلالت کرے) ہونا:

مثلاً: رُجَیْلٌ (چھوٹا مرد)، طُفَیْلٌ (چھوٹا بچہ)

7 ۔ مُثَنّٰی (وہ کلمہ جو دو افراد پر دلالت کرے) ہونا:

مثلاً: اُخْتَانِ (دو بہنیں)، قَلَمَانِ (دو قلمیں) خُبْزَانِ (دو روٹیاں)

8۔ جَمع (وہ کلمہ جو دو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے) ہونا:

مثلاً: مَسَاجِدُ (مسجدیں)، رِجَالٌ (مرد)، اَلنِّسَاءُ (عورتیں)، اَسْوَاقٌ (بازار)

9۔ مَوْصُوْف (وہ کلمہ جس کی صفت بیان کی گئی ہو) ہونا:

مثلاً: اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ (سیدھا راستہ) عَذَابٌ اَلِیْمٌ (دردناک عذاب)

10۔ آخر میں تائے مُتَحَرَّکہ (زبر، زیر یا پیش والی گول تا) ہونا:

مثلاً: عَالِمَۃٌ (علم والی عورت)، صَادِقَۃٌ (سچ بولنے والی عورت)

تمرِین

سوال نمبر1۔ نیچے والے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

نیز ان جملوں سے اسماء اور ان کی علامات تلاش کریں۔

1۔اَلْکَعْبَةُ بَیْتُ اللّٰہِ	2۔اَلْمَدِیْنَةُ اَرْضُ اللّٰہِ
3۔رَمَضَانُ شَھْرُاللّٰہِ	4۔سَیِّدُنَا عِیسٰی کَلِمَةُ اللّٰہِ
5۔آدَمُ خَلِیْفَةُ اللّٰہِ	6۔سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ حَبِیْبُ اللّٰہِ
7۔اَلْقَلَمَانِ فِی الْجَیْبِ	8۔اَلْاِمَامَانِ فِی الْمَسْجِدِ
9۔اَلْمَسَاجِدُ بُیُوْتُ اللّٰہِ	10۔اَلْاَسْوَاقُ بیُوْتُ الشَّیْطَانِ
11۔ اَلْمُسْلِمُوْنَ صَالِحُوْنَ	12۔اَلْبِنْتُ مُجْتَھِدَةٌ
13۔ ھَلْ اَنْتَ بَاکِسْتَانِیٌّ	14۔ اَلْکِتَابُ کَبِیْرٌ
15۔ وَلَدٌ جَمِیْلٌ	16۔ کُتَیْبٌ
17۔ ھٰذَا الرَّجُلُ مَکِّیٌّ	18۔لِیْ اُخْتَانِ
19۔ اَلْاَوْلَادُ فِی الْمَلْعَبِ	20۔ اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ لِلنِّسَاءِ
21۔ اَجْرٌ عَظِیْمٌ	22۔ اَلْقُرْآنُ کِتَابُ اللّٰہِ
23۔ لِلْمَسْجِدِ بَا بَانِ	24۔ اَلْوَرَقَانِ عَلَی الْمَکْتَبِ
25۔ اَلْبُیُوْتُ نَظِیْفَةٌ	26۔ اَلْاَقْلَامُ مَکْسُوْرَةٌ

اَلدَّرْسُ الخامس

مَعْرِفَة اورنَكِرَة

مختلف اعتبارات سے اسم کی کئی قسمیں ہیں۔

تَعْرِیْف و تَنْکِیْر کے اعتبار سے اسم کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ اِسْمِ مَعْرِفَه: وہ اسم ہے جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز پر دلالت کرے۔

2۔ اِسْمِ نَکِرَه: وہ اسم ہے جو کسی عام شخص، جگہ یا چیز پر دلالت کرے۔

اسم نکرہ کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ کسی عام چیز کا نام۔

مثلا: کِتَابٌ (ایک کتاب)، شَجَرَةٌ (ایک درخت)، رَوْضَةٌ (ایک باغیچہ) جَنَّةٌ (باغ)، مَدِیْنَةٌ (شہر)، لَوْحٌ (تختی)، بَابٌ (دروازہ)

2۔ وہ اسم جو کسی چیز کے وصف کو بیان کرے۔

مثلا: جَمِیلٌ (خوبصورت)، کَبِیْرٌ (بڑا)، اَحْمَرُ (سرخ)، کَثِیْرٌ (بہت زیادہ)، کَاتِبٌ (لکھنے والا)، قَبِیْحٌ (بدصورت)، نَظِیْفٌ (صاف ستھرا)

تمْرِیْن

سوال نمبر 1۔ نیچے والے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

1۔ قَلَمُ الْبِنْتِ صَغِیرٌ
2۔ قَلَمُ الْاِبْنِ كَبِیْرٌ
3۔ بَابُ الْبَیْتِ جَمِیْلٌ
4۔ اَلْبَیْتُ نَظِیْفٌ
5۔ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ
6۔ مَتَاعُ الْآخِرَةِ عَظِیْمٌ
7۔ اَلْمَدِیْنَةُ نَظِیْفَةٌ
8۔ وَجْهُ الْكَافِرِ قَبِیْحٌ
9۔ اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ
10۔ اَلْكَافِرُ كَاذِبٌ

سوال نمبر 2۔ نیچے والے جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1۔ مسجد کا دروازہ بڑا ہے۔
2۔ گھر کا دروازہ چھوٹا ہے۔
3۔ شرک گناہِ کبیرہ ہے۔
4۔ غیبت گناہِ کبیرہ ہے۔
5۔ کتا بدصورت جانور ہے۔
6۔ گھوڑا خوبصورت جانور ہے۔
7۔ مسجد صاف ہے۔
8۔ صفائی نصف ایمان ہے۔

سوال نمبر 3۔ پہلے سوال سے اسماءِ نکرہ جدا کریں۔

سوال نمبر 4۔ پہلے سوال سے اسماءِ معرفہ جدا کریں۔

سوال نمبر 5۔ کیا ایک ہی لفظ پر الف لام اور تنوین آسکتے ہیں؟

اَلدَّرْسُ السادس

اِسْم مَعْرِفَة

اسم معرفہ کی 7 اقسام ہیں۔

1۔ **عَلَم**: کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو کہتے ہیں۔

مثلاً: بَیْرُوْت ، اَحْمَد، بَرْنلے ، اِنْجِیْل ، جَبَلُ اُحُد ، بَحْرُ الْھِنْد

2۔ **مُعَرَّفْ بِاللَّام**: وہ اسم نکرہ جس کی ابتداء میں ال ہو۔

مثلاً: اَلْقَلَمُ (قلم)، اَلْیَدُ(ہاتھ)، اَلْجَبَلُ (پہاڑ)، اَلْبَحْرُ (دریا)،

3۔ **مُعَرَّفْ بِالنِّدَاء**: وہ اسم نکرہ جس پر کوئی حرف ندا داخل ہو۔

مثلاً: یَا رَجُلُ (اے آدمی)، یَا طَالِبُ (اے طالبِ علم)، یَا وَلَدُ (اے لڑکے)

4۔ **ضَمَائِر**: وہ کلمات جو متکلم ، مخاطب اور غائب پر دلالت کریں۔

ان کی 5 قسمیں ہیں۔

ضَمائِر مَرْفُوعَة مُنفَصِلَة : هُوَ هُمَا هُمْ هِیَ هُمَا هُنَّ

اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ اَنَا نَحْنُ

ضَمائِر مَرْفُوعَة مُتَّصِلَة : ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا

ضَرَبْنَ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ۔ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا

ضَمَائِر مَنصُوبَة مُنفَصِلَة : اِیَّاہُ اِیَّاھُمَا اِیَّاھُمْ اِیَّاھَا اِیَّاھُمَا اِیَّاھُنَّ اِیَّاكَ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُمْ اِیَّاكِ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُنَّ اِیَّایَ اِیَّانَا

ضَمَائِر مَنصُوبَة مُتَّصِلَة : ضَرَبَہٗ ضَرَبَھُمَا ضَرَبَھُمْ ضَرَبَھَا ضَرَبَھُمَا ضَرَبَھُنَّ ضَرَبَكَ ضَرَبَکُمَا ضَرَبَکُمْ ضَرَبَكِ ضَرَبَکُمَا ضَرَبَکُنَّ ضَرَبَنِیْ ضَرَبَنَا

ضَمَائِر مَجرُورَة مُتَّصِلَة :كِتَابُہٗ كِتَابُھُمَا كِتَابُھُمْ كِتَابُھَا كِتَابُھُمَا كِتَابُھُنَّ كِتَابُكَ كِتَابُکُمَا كِتَابُکُمْ كِتَابُكِ كِتَابُکُمَا كِتَابُکُنَّ كِتَابِیْ كِتَابُنَا

5۔ اَسْمَاءِ اِشَارَات

:وہ کلمات جن سے کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ذَا ، ذَانِ ، ذَیْنِ ، تَا ، تِیْ ، تِہٗ ، ذِہٗ ، ذِھِیْ ، تِھِیْ ، تَانِ ، تَیْنِ ، اُولَآءِ ، اُوْلٰی ۔

6۔ اَسْمَاءِ مَوْصُوْلَات

:وہ کلمات جن کے معنی میں ابہام ہو اور بعد والا جملہ اس ابہام کو دور کردے۔ بعد والے جملہ کو صلہ کہتے ہیں۔

اَلَّذِیْ ، اَللَّذَانِ ، اَللَّذَیْنِ ، اَلَّذِیْنَ ، اَلَّتِی ، اَللَّتَانِ ، اَللَّتَیْنِ ، اَللَّاتِیْ ، اَللَّوَاتِیْ ، مَا مَنْ ، اَیٌّ ، اَیَّۃٌ ، الف لام (جو اسمِ فاعل اور اسم مفعول پر اَلَّذِی کے معنیٰ میں آتا ہے)

7۔ مُضَافْ اِلَی الْمَعْرِفَة

:وہ اسم نکرہ جو کسی معرفہ کی مضاف ہو۔

مثلاً: كِتَابُ عُمَر (عمر کی کتاب)، سَاعَتُہٗ(اس کی گھڑی)

تَمْرِیْن

سوال نمبر 1۔ نیچے والے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

نیز اسماءِ معرفه کی اقسام کی پہچان کریں۔

1۔قَلَمُ الْمَلِكِ فِیْ یَدِ الْعَبْدِ 2۔ بِنْتُ اُخْتِیْ بِنْتٌ صَغِیْرَۃٌ

3۔ نَمْ یَا حَبِیْبِیْ نَمْ یَا حَبِیْبِیْ 4۔عَیْنُ الْعَبْدِ کَبِیْرَۃٌ جَمِیْلَۃٌ

5 ۔ یَا شَیْطَانُ اُخْرُجْ 6۔ اُسْجُدْ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

7۔ اَلْمُؤْمِنُ یُنْفِقُ مَالَہٗ 8۔ مُحَمَّدٌ ﷺ شَاهِدٌ

9۔ هُوَ ﷺ سِرَاجٌ مُّنِیْرٌ 10۔هُوَ فَضْلٌ کَبِیْرٌ

11۔ اُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ 12۔ هٰذَانِ کِتَابَانِ

13۔ هَاتَانِ بَقَرَتَانِ 14۔ هٰذَانِ بیتان

سوال نمبر 2۔ضمائر کی پانچوں اقسام کی پہچان کریں۔

1۔ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ 2۔هُوَ خَالِقُنَا وَ خَالِقُکُمْ

3۔ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ 4۔ اَکَلْنَا الْمَوْزَ وَالتُّفَّاحَ

5۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰی سَمْعِهِمْ وَ عَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَۃٌ

6۔ اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ

7۔اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَاءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ

اَلدَّرْسُ السَّابع

مُذَكَّر اور مُؤَنَّث

تَذْكِیْر و تَاْنِیْث کے اعتبار سے اسم کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ **مُذَکَّر** : وہ اسم ہے جس میں تانیث کی علامت نہ ہو۔

2۔**مُؤنَّث** : وہ اسم ہے جس میں تانیث کی علامت ہو۔

عَلَامَاتِ تَاْنِیْث

تانیث کی 4 علامات ہیں۔

1 ۔ **گول تا (ۃ)**: ظُلْمَۃٌ ، قُوَّۃٌ ، نِعْمَۃٌ ، قُدْرَۃٌ

2 ۔**اَلِف مَقْصُوْرَہ** :صُغْرٰی ، قُصْوٰی ، بُصْرٰی ، وُسْطٰی

3 ۔**اَلِف مَمْدُوْدَہ** :حَمْرَآءُ(سرخ) بَیْضَآءُ(سفید)زَرْقَآءُ (نیلا) خَضْرَآءُ(سبز) ، صَفْرَآءُ(زرد) ، عَمْیَآءُ(اندھی) ، عَرْجَآءُ(لنگڑی)

4 ۔**تَائے مُقَدَّرَۃ** :اَرْضٌ (یہ اصل میں اَرْضَۃٌ تھا اس کی تصغیر اُرَیْضَۃٌ ہے کیونکہ تصغیر اسم کو اس کے اصل کی طرف پھیر دیتی ہے)۔

تانیث کی علامت ظاہر ہونے کے اعتبار سے بھی مونث کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ **مُؤَنَّث قِيَاسِيّ** :وہ اسمِ مونث جس میں تانیث کی علامت ظاہر ہو۔

2۔ **مُؤَنَّث سِمَاعِيّ** :وہ اسمِ مؤنث جس میں تانیث کی علامت ظاہر نہ ہو

مندرجہ ذیل کلمات مؤنث سماعی ہیں۔

اَلشَّمْسُ، اَلدَّارُ ، اَلنَّارُ ، اَلْجَحِيْمُ

پھر مؤنث کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔**مُؤَنَّث حَقِيْقِيّ** : وہ اسم مؤنث جس کے مقابلہ میں نرحیوان ہو۔

مثلاً:اِمْرَأَةٌ،اس کے مقابلہ میں رَجُلٌ ہے۔ نَاقَةٌ،اس کے مقابلہ میں جَمَلٌ ہے، بَقَرَةٌ،اس کے مقابلہ میں ثَوْرٌ ہے۔زَوْجَةٌ،اس کے مقابلہ میں زَوْجٌ ہے۔

2۔**مُؤَنَّث لَفْظِي** : وہ اسم مؤنث جس کے مقابلہ میں نرحیوان نہ ہو۔

مثلاً :ظُلْمَةٌ (اندھیرا)، قُوَّةٌ (طاقت) ، خِدْمَةٌ (خدمت) ، جَهَالَةٌ (جہالت) ، قُبَّةٌ (گنبد) ، مُدَوَّرَةٌ (گول)

تَمْرِیْن

سوال نمبر 1۔ نیچے والے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

نیز تانیث کی علامات کی پہچان کریں۔

نیز مؤنث قیاسی اور مؤنث سماعی کو جدا جدا کریں۔

1۔ اَلْبَقَرَۃُ السَّوْدَآءُ فِی الْبُسْتَانِ 2۔ اَلنَّاقَۃُ الْحَمْرَآءُ فِی الْغَابَۃِ

3۔ اَلْحَجَرُ الْاَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّۃِ 4۔ اَلْعِلْمُ حَیَاۃٌ وَالْجَھْلُ مَوْتٌ

5۔ اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ 6۔ اَلنَّظَافَۃُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ

7۔ اَیْنَ الْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی ؟ 8۔ ھِیَ فِیْ فِلَسْطِیْن

9۔ اَلْمُعَلِّمَۃُ قَائِمَۃٌ 10۔ اَلتِّلْمِیْذَۃُ جَالِسَۃٌ

11۔ اَلشَّمْسُ نُوْرٌ 12۔ اَلْاَرْضُ لِلّٰہِ

13۔ اَلْقُبَّۃُ الْخَضْرَآءُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ

14۔ اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی فِیْ فِلَسْطِیْنَ

15۔ اَلْقُصْوٰی ھِیَ نَاقَۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ

16۔ اَلسَّیِّدَۃُ فَاطِمَۃُ الزَّھْرَاءُ ھِیَ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ

سوال نمبر 2 ۔ اوپر والے کلمات سے مذکر اور مونث جدا کریں۔

سوال نمبر 3۔ اس تمرین میں موجود مونث حقیقی تلاش کریں۔

اَلدَّرْسُ الثامن

مُفْرَد، تَثْنِیَة اور جَمْع

افراد کے اعتبار سے اسم کی 3 قسمیں ہیں۔

1۔مُفْرَد : وہ اسم ہے جو ایک فرد پر دلالت کرے۔

مثلاً : رَوْضَۃٌ (ایک باغ) ، وَلَدٌ (ایک لڑکا) ، رَجُلٌ (ایک مرد)

2۔تَثْنِیَة : وہ اسم ہے جو دو افراد پر دلالت کرے۔

❖ تثنیہ کے آخر میں ہمیشہ انِ یا ینِ ہوتا ہے۔

مثلاً : بَلَدَانِ (دو شہر) ، بِنْتَانِ (دو لڑکیاں) ، وَلَدَیْنِ (دو لڑکے)

3۔جَمْع : وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے۔

جمع کی لفظ کے اعتبار سے 2 قسمیں ہیں۔

1۔جَمَع مُکَسَّر : وہ جمع جس میں واحد کی بِنَا ٹوٹ جائے۔

مثلاً : مَسَاجِد اس کا مفرد مَسْجِد ہے۔بُیُوْت اس کا مفرد بَیْت ہے۔

2۔جَمَع سَالِم : وہ جمع ہے جس میں واحد کی بِنَا اُسی طرح رہے۔

جمع سَالِم کی 2 قسمیں ہیں:

1۔ جَمَع مُذَکَّر سَالِم :وہ جمع جس کے آخر میں ُوْنَ یا ِیْنَ ہو۔

مثلاً: مُسْلِمُوْنَ ، مُسْلِمِیْنَ ، صَالِحُوْنَ ، صَالِحِیْنَ

2۔ جَمَع مُؤَنَّث سَالِم : وہ جمع جس کے آخر میں اتٌ ہو۔

مثلاً :مُسْلِمَاتٌ ، صَالِحَاتٌ ، عَابِدَاتٌ ، حَافِظَاتٌ

جمع کی معنیٰ کے اعتبار سے بھی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ جَمَع قِلَّتْ :وہ جمع ہے جس کا اطلاق 10 سے کم افراد پر ہو۔

اس کے 4 وزن ہیں۔

1۔ اَفْعُلٌ جیسے اَکْلُبٌ (کتے) یہ کَلْبٌ کی جمع ہے۔

2۔ اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ (باتیں) یہ قَوْلٌ کی جمع ہے۔

3۔ اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ (میانہ سال، نہ بوڑھا نہ جوان) یہ عَوَانٌ کی جمع ہے۔

4۔ فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ (نوکر) یہ غُلَامٌ کی جمع ہے۔

بغیر الف لام جمع مذکر سالم جیسے مُسْلِمُوْنَ۔

بغیر الف لام جمع مونث سالم جیسے مُسْلِمَاتٌ۔

2۔ جَمَع کَثْرَت :وہ جمع ہے جس کا اطلاق 10 یا زیادہ افراد پر ہو۔

اوپر والے 6 اوزان کے علاوہ باقی سب اوزان جمع کثرت کے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْن

سوال نمبر 1۔ نیچے والے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

نیز جمع کی اقسام کی پہچان کریں۔

1۔ اَلْمَسَاجِدُ بُیُوْتُ اللّٰہِ   2۔ اَلْاَسْوَاقُ بُیُوْتُ الشَّیْطَانِ

3۔ اَلْمُسْلِمُوْنَ فِی الْمَسْجِدِ   4۔ اَلْمُسْلِمَاتُ فِی الْبُیُوْتِ

5۔ اَلطَّالِبَاتُ صَالِحَاتٌ   6۔ اَلطَّلَبَةُ مُجْتَھِدُوْنَ

7۔ اَلْاَفْعَالُ لَیْسَتْ کَالْاَقْوَالِ   8۔ اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَی النِّسَاءِ

9۔ اَلْاَقَارِبُ کَالْعَقَارِبِ   10۔ اَلْاَوْلَادُ کَالثِّمَارِ

سوال نمبر 2 : جمع قلت کے اوزان پہچانیں۔

1۔ اَبْوَابٌ (بَابٌ)   2۔ اَعْمِدَةٌ (عُمُوْدٌ)

3۔ اَوْرَاقٌ (وَرَقٌ)   4۔ اَنْفُسٌ (نَفْسٌ)

5۔ غِلْمَةٌ (غُلَامٌ)   6۔ اَرْغِفَةٌ (رَغِیْفٌ)

7۔ اَوْقَاتٌ (وَقْتٌ)   8۔ اَذْرُعٌ (ذِرَاعٌ)

9۔ شِیْخَةٌ (شَیْخٌ)   10۔ اَوْجُهٌ (وَجْهٌ)

11۔ صِبْیَةٌ (صَبِیٌّ)   12۔ اَعْیُنٌ (عَیْنٌ)

13۔ اَغْرُبٌ (غُرَابٌ)   14۔ وِلْدَةٌ (وَلَدٌ)

اَلدَّرْسُ التاسع
مُرَكَّب غَيْرِ مُفِيْد

مرکب کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ **مُرَكَّبْ مُفِيْد**: یہ وہ مرکب ہے کہ جب کہنے والا خاموش ہوتو سننے والے کوکوئی خبر یا طلب حاصل ہو جائے۔

مثلاً : زَيْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)، قُمْ يَا زَيْدُ (اے زید تو کھڑا ہو)

❁ اسے جملہ ، کلام ، مرکب تام اور مرکب اسنادی بھی کہتے ہیں۔

2۔ **مُرَكَّبْ غَيْر مُفِيْد**: یہ وہ مرکب ہے کہ جب کہنے والا خاموش ہوتو سننے والے کوکوئی خبر یا طلب حاصل نہ ہو۔

مرکب غیر مفید کی چار قسمیں ہیں۔

1۔ **مُرَكَّبْ اِضَافِيْ**: یہ وہ مرکب ہے جس کا پہلا جز مُضَاف ہوتا ہے اور دوسرا جز مُضَاف اِلَيْه ہوتا ہے۔

❁ مُضَاف اِلَيْه ہمیشہ مَجْرُوْر ہوتا ہے۔

مثلاً: عَبْدُ اللّٰهِ ، كِتَابُ اللّٰهِ ، قَلَمُ زَيْدٍ

2۔مُرَكَّبْ تَوْصِيْفِي :یہ وہ مرکب ہے جس کا پہلا جز مَوْصُوْف اور دوسرا جز صفت ہوتا ہے۔

۞ مَوْصُوْف اور صفت میں تَذْكِيْر ، تَانِيْث ، اِفْرَاد ، تَثْنِيَه ، جَمع، تَعْرِيْفُ و تَنْكِيْر ، رَفع ، نَصَب اور جَرّ میں مطابقت ہوتی ہے۔

مثلاً :اَلْقُرْآنُ الْحَكِيْمُ ، اَلْحَدِيْثَانِ الشَّرِيْفَانِ ،

3۔ مُرَكَّبْ بِنَائِيْ : یہ وہ مرکب ہے جس میں دو اسموں کو ایک کیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کے معنیٰ پر مشتمل ہو۔

مثلاً :اَحَدَ عَشَرَ سے لے کر تِسْعَةَ عَشَرَ تک۔ اَحَدَ عَشَرَ اصل میں اَحَدٌ وَّ عَشَرٌ تھا۔ و کو حذف کر کے دونوں اسموں کو ایک کر دیا گیا۔

۞ ان تمام مرکبات کے دونوں جز مَبْنِى عَلَى الْفَتْح ہوتے ہیں۔

۞ صرف اِثْنَا عَشَرَ کا پہلا جز مُعْرَب ہے۔

4۔ مُرَكَّبْ مَنَعْ صَرَفْ :یہ وہ مرکب ہے جس میں دو اسموں کو ایک کیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کے معنیٰ پر مشتمل نہ ہو۔ مثلاً :بَعْلَبَك۔ یہ ایک شہر کا نام ہے۔بك بادشاہ کا نام ہے۔ بعل بت کا نام ہے۔ یہ بادشاہ اس بت کی عبادت کرتا تھا۔ بعد میں ان دونوں اسموں کو ملا کر شہر کا نام رکھ دیا گیا۔

۞ اس مرکب کا پہلا جز مَبْنِىْ عَلَى الْفَتْح اور دوسرا جز مُعْرَب ہے۔

تمرین

سوال نمبر1۔ نیچے والے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

نیز مُرَکَّبْ اِضَافِیْ، مُرَکَّبْ تَوْصِیْفِی، مرکب بنائی اور مرکب منع صرف کو پہچانیں۔

1۔قَلَمُ زَیْدٍ جَمِیْلٌ 2۔کِتَابُ عَابِدٍ صَغِیْرٌ

3۔سَاجِدٌ وَلَدٌ رَشِیْدٌ 4۔اَبُوْہُ رَجَلٌ ضَعِیْفٌ

5۔رَمَضَانُ شَھْرُ اللّٰہِ 6۔شَعْبَانُ شَھْرِیْ

7۔اَلْقُرْآنُ الْحَکِیْمُ کِتَابُ اللّٰہِ 8۔مُحَمَّدٌرَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

9۔اَلْحَجَرُ الْاَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّۃِ 10۔اَلْقُبَّۃُ الْخَضْرَآءُ فِی الْمَدِیْنَۃِ الْمُنَوَّرَۃِ

11۔عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ قَلَمًا 12۔سَافَرْتُ اِلٰی حَضْر مُوت

13۔ بَعْلَبَکُّ بَلَدَۃٌ طَیِّبَۃٌ 14۔کِتَابُ التِّلْمِیْذِ ثَمِیْنٌ

15۔ سِیْبَوَیْہِ عَالِمٌ کَبِیْرٌ 16۔ ذَھَبَ ثَلَاثَۃَ عَشَرَ رَجُلًا

17۔ فَازَ التِّلْمِیْذُ الْمُجْتَھِدُ 18۔سَکَنْتُ بَیْتَ لَحْمٍ

19۔ رَأْسُ الْحِکْمَۃِ مَخَافَۃُ اللّٰہِ 20۔ طَبَخْتُ تِسْعَۃَ عَشَرَ رَغِیْفًا

سوال نمبر2: کیا مرکب غیرِ مفید، جملہ بن سکتا ہے؟

سوال نمبر3: جملہ ، کلام اور مرکب مفید میں کیا فرق ہے؟

اَلدَّرْسُ العاشر

مُرَكَّب مُفِیْد

مرکب مفید کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ جُمْلَه خَبَرِیَّه

:وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے

مثلاً :زَیْدٌ جَالِسٌ (زید بیٹھا ہے) ، سَمِعَ خَالِدٌ (خالد نے سنا)

2۔ جُمْلَه اِنْشَائِیَّه

:وہ جملہ ہے جسکے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے۔

مثلاً :اِضْرِبْ (تو مار) ،اِقْرَأْ (تو پڑھ)

ان میں سے ہرایک جُمْلَه کی پھر 2 قسمیں ہیں۔

1۔ جُمْلَه اِسْمِیَّه

:وہ جُمْلَہ ہے جس کا مُسْنَدْ، اسم ہو۔

جُمْلَه اِسْمِیَّه میں مُسْنَدْ اِلَیْہِ کو مبتدا اور مُسْنَدْ کو خبر کہتے ہیں۔

زَیْدٌ قَائِمٌ میں زَیْدٌ، مُسْنَدْ اِلَیْہ ہے اور قَائِمٌ ،مُسْنَد ہے۔لہذا (زَیْدٌ) مبتداء (قَائِمٌ)خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

- مبتداء اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ
- مبتداء اکثر اسمِ معرفہ ہوتا ہے اور خبر اکثر اسمِ نکرہ ہوتی ہے۔
- خبر ،جار مجرور ہو اور مبتداء ،نکرہ ہو،تو خبر کو مبتداء سے پہلے لانا

واجب ہوتا ہے۔ جیسے فِی الدَّارِ رَجُلٌ

❁ مبتداء کی ایک سے زیادہ بھی خبریں ہوتی ہیں۔

جیسے زَيْدٌ عَالِمٌ فَاضِلٌ عَاقِلٌ۔

❁ مبتدا کی خبر جملہ بھی ہوتی ہے۔ جیسے زَيْدٌ يَذْهَبُ

2۔ **جُمْلَه فِعْلِيَّه** : وہ جُمْلَه ہے جس کا مُسْنَدْ، فعل ہو۔

جُمْلَه فِعْلِيَّه میں مُسْنَدْ اِلَيْه کو فَاعِل اور مُسْنَد کو فعل کہتے ہیں۔

قَامَ خَالِدٌ میں (قَامَ) مُسْنَدْ ہے اور (خَالِدٌ) مُسْنَدْ اِلَيْه ہے۔ لہذا (قَامَ) فعل (خَالِدٌ) فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

❁ فَاعِل ہمیشہ مَرْفُوْع ہوتا ہے اور مَفْعُوْل بِہٖ ہمیشہ مَنْصُوْب ہوتا ہے۔

❁ عام طور پر جملہ میں پہلے فعل پھر فاعل اور پھر مفعول ہوتا ہے۔

جیسے اَكَلَ خَالِدٌ تُفَاحًا

❁ فاعل ہمیشہ فعل سے بعد ہوتا ہے۔ فاعل، فعل سے پہلے نہیں آتا۔

❁ مفعول بہ فاعل سے بھی پہلے آجاتا ہے اور فعل سے پہلے بھی آجاتا ہے۔

جیسے اَكَلَ تُفَاحًا خَالِدٌ اور تُفَاحًا اَكَلَ خَالِدٌ

تمرِین

مندرجہ ذیل جملوں میں مسند اور مسند الیہ کو پہچانیں

نیز بتائیں کہ کونسا جملہ اسمیہ ہے اور کونسا جملہ فعلیہ ہے۔

نیز مبتداء و خبر اور فعل، فاعل اور مفعول بہ کو پہچانیں۔

1۔ اَلْعَرَبِیَّةُ لُغَةٌ سَهْلَةٌ
2۔ خَرَجَ الطُّلَّابُ مِنَ الْفَصْلِ
3۔ اَکَلَ حَامِدٌ طَعَامًا
4۔ اَلْاَشْجَارُ طَوِیْلَةٌ
5۔ اَلْاَثْمَارُ لَذِیْذَةٌ
6۔ حَفِظَ التِّلْمِیْذُ الدَّرْسَ
7۔ حَمِدَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ
8۔ اِنَّ اللّٰهَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ
9۔ غَسَلَتْ اُمِّیْ قَمِیْصِیْ
10۔ اَلْمِنْدِیْلُ وَسِخٌ
11۔ فَتَحَ الْبَقَّالُ الدُّکَّانَ
12۔ اَللّٰهُ رَبِّیْ
13۔ کَتَبَ الطَّالِبُ الرِّسَالَةَ
14۔ طَبَخَتْ اُمِّیْ طَعَامًا
15۔ صَلَّیْتُ صَلٰوةَ الْفَجْرِ
16۔ اَلْوَلَدُ قَائِمٌ
17۔ اَلْاُمُّ جَالِسَةٌ
18۔ اَلْقَلَمُ طَوِیْلٌ
19۔ نَسِیَ الطَّالِبُ دَرْسَهٗ
20۔ اَلدَّرْسُ صَعْبٌ
21۔ شَرِبَ الطِّفْلُ الْقَهْوَةَ
22۔ اَلتُّفَّاحُ حُلْوٌ
23۔ طَبَخَتِ الْخُبْزَ سُعَادُ
24۔ اَلْخُبْزُ لَذِیْذٌ

اَلدَّرْس الحادی عشر

جُمْلَهْ اِنْشَائِیَّه

جُمْلَهْ اِنْشَائِیَّه کی 12اقسام ہیں۔

1 ۔ اَمْر (کسی کام کے کرنے کاحکم دینا):

اِقْرَأِالْقُرْآنَ :قرآن پاک کی تلاوت کر۔

اَلتَّرْکِیْبُ النَّحْوِیُّ :(اِقْرَأْ)فعل امر معروف، صیغه واحد مذکر حاضر (اَنْتَ) ضمیر مستتر فاعل ،(اَلْقُرْآنَ)مفعول به۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول به سے مل کر جمله فعلیه انشائیه ہوا۔

2 ۔ نَهْی (کسی کام کے نہ کرنے کاحکم دینا):

لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ :(اپنی اولاد کومت قتل کرو)

اَلتَّرْکِیْبُ النَّحْوِیُّ :(لَا تَقْتُلُوْا) فعل نهی معروف، صیغه جمع مذکر حاضر (و) ضمیر مرفوع مُتَّصِل بَارِزْ فاعل(اَوْلَادَ)، مضاف (کُمْ) ضمیر مجرور متصل ، مضاف الیه، مضاف اپنے مضاف الیه سے مل کر مفعول به، فعل اپنے فاعل اور مفعول به سے مل کر جمله فعلیه انشائیه۔

3 ۔ اِسْتِفْهَام (کسی چیز کے بارے پوچھنا):

هَلْ صَلَّيْتَ صَلٰوةَ الْفَجْرِ ؟ (کیا آپ نے صبح کی نماز ادا کی؟)

اَلتَّرْكِيْبُ النَّحْوِيُّ : (هَل) کَلِمَہ اِسْتِفْهَام (صَلَّيْتَ) فعل ماضی معروف ، صیغہ واحد مذکر حاضر (تَ) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل (صَلٰوةَ) مضاف (اَلْفَجْرِ) مضاف الیہ ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

4 ۔ تَمَنِّيْ (کسی چیز کے حصول کی محبت خواہ حصول کی امید ہو یا نہ ہو)۔

مثلاً: لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ (اے کاش زید حاضر ہوتا)

اَلتَّرْكِيْبُ النَّحْوِيُّ: (لَيْتَ) حرف مُشَبَّهٌ بِالْفِعْل (زَيْداً) اسم (حَاضِرٌ) اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر اس میں (هو) ضمیر پوشیدہ فاعل ۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر خبر (لَيْتَ) اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

5 ۔ تَرَجِّيْ : ایسے امر محبوب یا مکروہ کی امید کرنا جس کے حصول پر یقین نہ ہو

مثلاً لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ (امید ہے کہ عمر غائب ہو)

اَلتَّرْكِيْبُ النَّحْوِيُّ: (لَعَلَّ) حرف مُشَبَّهٌ بِالْفِعْل (عَمْرًا) اسم (غَائِبٌ) اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ فاعل ۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر خبر ۔
(لَعَلَّ) اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

6 ۔ عُقُوْد :عقد کی جمع ہے اور عقد کے معنی ایجاب و قبول اور ایجاب و قبول کے وہ جملے جو عاقدین بولتے ہیں۔
مثلاً کسی چیز کی خرید وفروخت کرتے وقت بیچنے والے نے کہا (بِعْتُ) اور خریدنے والے نے کہا (اِشْتَرَيْتُ) تو جملہ (بِعْتُ) ایجاب ہوا اور جملہ (اِشْتَرَيْتُ) قبول۔
مثلاً بِعْتُ (میں نے خریدا) ، اِشْتَرَيْتُ (میں نے بیچا)

اَلتَّرْكِيْبُ النَّحْوِيُّ: (بِعْتُ) فعل ماضی معروف (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز ، فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ (اِشْتَرَيْتُ) فعل ماضی معروف (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز ، فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

7۔ نِدَاء (کسی کو پکارنا):
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ (اے اللہ کے رسول ﷺ)

اَلتَّرْكِيْبُ النَّحْوِيُّ: (يَا) حرفِ نِدا قَائِم مَقَام اَدْعُوْ کے (اَدْعُوْ)

فعل مضارع معروف ، صیغه واحد متکلم ، (اَنَا) ضمیر مرفوع متصل پوشیده فاعل (رَسُوْلَ) مضاف (اللّٰہ)اسم جلالت مضاف الیه مضاف اپنے مضاف الیه سے مل کر مفعول به ۔

اَدْعُوْ فعل اپنے فاعل اور مفعول به سے مل کر جمله فعلیه انشائیه ہوا۔

8 ۔ عَرْض :نرمی کے ساتھ کوئی چیز طلب کرنا۔

مثلاً اَلَاتَذْهَبُ مَعَنَا اِلَی الْمَسْجِدُ فَنُصَلِّیَ بِالْجَمَاعَةِ

(کیا آپ ہمارے ساتھ نہیں چلتے کہ ہم جماعت کے ساتھ نماز ادا کرلیں)

اَلتَّرْكِيْبُ النَّحْوِیُّ : اَلَاتَذْهَبُ مَعَنَا بمعنی اَلَا يَكُوْنُ مِنْكَ ذَهَابٌ ہے۔جس میں (أ)همزه استفهام برائے عرض ہے۔(لا یکون) نفی فعل مضارع معروف صیغه واحد مذکر غائب، (من) حرف جار (ك) ضمیر مجرور ،جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو،ذهاب معطوف علیه (فا) برائے عطف ، (ان)ناصبه موصول حرفی مقدر ۔(نصلی) فعل مضارع معروف صیغه جمع متکلم (نحن) ضمیر پوشیده فاعل ،(با) حرف جار (الجماعة) مجرور ، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ۔ (نصلی) فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جمله فعلیه خبریه ہوکر صله،(ان) موصول حرفی اپنے صله سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر معطوف،(ذهاب)معطوف علیهاپنے معطوف سے مل کر فاعل۔

(لا یکون)فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

9 ۔ قَسَم :

وَ اللّٰہِ اَنْتَ لَصَادِقٌ (اللہ کی قسم! آپ سچے ہیں)

اَلتَّرْکِیْبُ النَّحْوِیُّ:(و) حرفِ قسم (اللّٰہ) اسمِ جلالت مفعول بہ فعل مقدر (اُقْسِمُ) کا، (اُقْسِمُ) فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم (اَنَا) ضمیر مستتر فاعل۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قسم۔ (اَنْتَ) ضمیر مرفوع منفصل، مبتداء، (ل) حرفِ تاکید (صَادِقٌ) خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جوابِ قسم

10 ۔ تَعَجُّبْ

:وہ کیفیت جو نفس میں ایسے امر کے علم سے پیدا ہوئی جس کا سبب پوشیدہ ہو۔اسی واسطے کہا گیا کہ جب سبب ظاہر ہو تو تعجب ختم ہو جاتا ہے۔

مَا اَحْسَنَکَ (آپ کس قدر حسین ہیں!)

اَلتَّرْکِیْبُ النَّحْوِیُّ:(ما) اسمیہ استفہامیہ برائے تعجب مبتداء (اَحْسَنَ) فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب ھُوَ ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل (ك) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہخبریہ ہوکر خبر،

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

11۔ دعا

مَثَلًا :رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

اَلتَّرْکِیْبُ النَّحْوِیُّ (رَضِیَ) فعْل ماضی معروف ، صیغہ واحد مذکر غائب (اللہ) اسمِ جلالت ، فاعل (عن) حرفِ جر (ہ) ضمیر مجرور متصل ۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرفِ لغو۔

فعل ماضی اپنے فاعل اورظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ۔

12۔ مدح و ذم

مَثَلًا :نِعْمَ الرّجُلُ زَیْدٌ (کتنا اچھا مرد ہے زید)

اَلتَّرْکِیْبُ النَّحْوِی :(نِعْمَ) فعلِ مدح (الرجل) فاعل ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبرِ مقدم ، (زید) مبتداء مؤخر ، مبتداء مؤخر اپنی خبرِ مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

بِئْسَ الرَّجُلُ فُلَانٌ (کتنا برا مرد ہے فلاں)

اَلتَّرْکِیْبُ النَّحْوِی :(بِئْسَ) فعلِ ذم (الرجل) فاعل ، فعل اپنے فاعل سےمل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبرِ مقدم ، (فلان) مبتداء مؤخر ، مبتداء مؤخر اپنی خبرِ مقدم سےمل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔

التمرين

مندرجہ ذیل جملوں میں سے جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کو پہچانیں۔

1۔ لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ عَلٰى صَوْتِ الْاُسْتَاذِ

2۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ

3۔ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

4۔ سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ

5۔ اِشْتَرَيْتُ الْفَرْسَ بِسَرْجِهٖ

6۔ مَتٰى رَجَعْتَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ

7۔ كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ الْاَحْمَرِ عَلَى الْوَرَقِ الْاَصْفَرِ

8۔اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِسَعَادَةِ الدَّارَيْنِ

9۔ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ

10۔ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا

11۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

12۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ

سوال نمبر 4 : کیا ایک جملہ بیک وقت جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ ہوسکتا ہے؟

سوال نمبر 5: کیا ایک جملہ بیک وقت جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ ہوسکتا ہے؟

اَلدَّرْسُ الثانی عشر

مُعْرَب اور مَبْنِی

کَلِمَاتِ عَرَب کی 2 قسمیں ہیں۔

1 ۔ **مُعْرَب** : وہ کلمہ ہے جس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدل جائے۔

مثلاً : جَاءَ زَیْدٌ ، رَأَیْتُ زَیْدًا ، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

زَیْد، معرب ہے۔

جَاءَ ، رَأَیْتُ اور ب عامل ہیں۔

ضمہ (ُ)، فتحہ (َ)اور کسرہ (ِ) اعراب ہیں۔

د، محل اعراب ہے۔

2 ۔ **مَبْنِی** : وہ کلمہ ہے جس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہ بدلے۔

مثلاً : جَاءَ هٰذَا ، رَأَیْتُ هٰذَا ، مَرَرْتُ بِهٰذَا

هذا ، مَبْنِی ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ ہمیشہ مَبْنِی ہوتے ہیں۔

1۔تمام حروف

2 ۔فِعْل مَاضِی

3 ۔اَمْر حَاضِر مَعْرُوْف

ان تینوں کومبنی الاصل کہتے ہیں ۔

4 ۔فعل مُضَارِع کےوہ صیغےجن کےساتھ نونِ جمع مؤنث یانونِ تاکید ہو۔

5 ۔اِسْم غَیْر مُتَمَکِّن : وہ اسم جو مبنی اصل کےمشابہ ہو۔

اسم غیر متمکن کی 8 قسمیں ہیں۔

1 ۔ضَمَائِر :هُوَ ، هُمَا ، هُمْ

---

2 ۔ اَسْمَاءِ اِشَارَات :هٰذَا ، هٰذِهٖ

---

3 . اَسْمَاءِ مَوْصُوْلَات :اَلَّذِیْ ، اَلَّتِیْ

---

4. اَسْمَاءِ اَفْعَال :ان کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ فعل امر کے معنیٰ میں:

رُوَیْدَ (تو ضرور مہلت دے) بَلْهَ (تو ضرور چھوڑ دے)

حَیَّهَلْ (تو ضرور آ گے آ) هَلُمَّ (تو ضرور حاضر کر)

2۔فعل ماضی کے معنیٰ میں:

هَیْهَاتَ (بیشک وہ دور ہوا) شَتَّانَ (بیشک وہ جدا ہوا)

5 ۔ اَسْمَاءِ اَصْوَات : اُحْ اُحْ (سینے کے درد کی آواز)، بَخَّ (خوشی کے وقت کی آواز) ، نَخَّ (اونٹ کو بٹھانے کی آواز)، غَاقَ (کوے کی آواز)

6 ۔ اَسْمَاءِ ظُرُوْف :اِذْ ، اِذَا ،(جبکہ)، مَتٰی (کب)، کَیْفَ (کیسا) اَیَّانَ (کب) ، اَمْسِ (کل گذشتہ)، مُذْ ، مُنْذُ (سے) ، قَطُّ (کبھی نہیں) ، عَوْضُ (کبھی نہ)، قَبْلُ (پہلے) ، بَعْدُ (بعد)، حَیْثُ (جہاں) ، قُدَّامُ (آگے)، فَوْقُ (اوپر)،تَحْتَ (نیچے)۔

✿ یہ سارے کلمات ترکیبِ نحوی میں ظرف بنیں گے۔

✿ ان میں سے جو وقت کے معنیٰ میں ہیں وہ ظرفِ زماں ہوں گے۔

✿ ان میں سے جو جگہ کے معنیٰ میں ہیں وہ ظرفِ مکاں ہوں گے۔

7 ۔ اَسْمَاءِ کِنَایَات :کَمْ ، کَذَا (کتنا)، کَیْتَ ، ذَیْتَ (ایسا ایسا)

✿ یہ دونوں لفظ واوٗ عطف کے ساتھ مکرر استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے قُلْتُ کَیْتَ

وَ کَیْتَ، میں نے ایسا ایسا کہا۔قُلْتُ ذَیْتَ وَ ذَیْتَ، میں نے ایسا ایسا کہا۔

8 ۔ مُرَکَّبْ بِنَائِیْ :اَحَدَ عَشَرَ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تِسْعَةَ عَشَرَ

۞ ترکیبِ نحوی میں یہ ممیز ہوتے ہیں اوران کے بعدان کی تمییز ہوتی ہے

التمرین

سوال نمبر 1۔ نیچے والے جملوں سے مبنیات کو پہچانیں۔

1۔هٰؤُلَآءِ الرِّجَالُ مُسْلِمُوْنَ 2۔اُولٰئِكَ النِّسَاءُ صَادِقَاتٌ

3۔هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ 4۔وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ

5۔سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ 6۔غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ وَلِاُمِّكَ

7۔مَارَأَيْتُهٗ مُذْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ 8۔وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ اَرَ قَطُّ

9۔صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ 10۔وَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ

11۔اَلنِّسَاءُ يَأْكُلْنَ الطَّعَامَ 12۔اِنَّ التِّلْمِيْذَ لَيُكْرِمَنَّ الْاُسْتَاذَ

13۔ مَنْ ضَرَبَكَ ؟ 14۔ اَللَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

15۔ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰئِكَةِ 16۔ مَا رَأَيْنَا خَالداً مُذْ يَوْمَيْنِ

17۔ كَمْ دِرْهَماً عِنْدَكِ ؟ 18۔ عِنْدِىْ اَرْبَعَةَ عَشَرَ دِرْهَماً

19۔ وَاعْبُدْ رَبَّكَ 20۔ رُوَيْدَ بَكْراً

21۔ بَلْهَ خَالِداً 22۔ اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ

23۔ كَيْفَ حَالُكَ ؟ 24۔ فِى الْفَصْلِ خَمْسَةَ عَشَرَ طَالِباً

25۔ اُعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَاللَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

اَلدَّرْسُ الثالث عشر

حُرُوفِ عِلَّتْ :

حروفِ علت 3 ہیں : و ا ی

صَحِيْح :نحویوں کے نزدیک وہ لفظ ہے جس میں لام کلمہ حرفِ علت نہ ہو۔

مثلا : جَبَلٌ (پہاڑ)، جِدَارٌ (دیوار)، زَیدٌ(آدمی کا نام)، وَرَقٌ (کاغذ)

جَارِی مجرای صَحِيْح : وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو مگر ما قبل ساکن ہو۔

دَلْوٌ(ڈول)، ظَبْیٌ (ہرن)، رَمْیٌ (دوڑنا)، سَعْیٌ (کوشش کرنا)

غَيْر مُنْصَرِف : وہ کلمہ ہے جس میں منع صرف کے دوسبب موجود ہوں یا ایک ایسا سبب موجود ہو جو دو کے قائم مقام ہے۔

منع صرف کے اسباب 9 ہیں۔

عَدْل وَصْف تَانِيْث مَعْرِفَه

عُجْمَه جَمَع تَرْكِيْب وَزْنِ فِعْل

اَلِف وَ نُوْن زَائِدَتَان

❁تانیث بالالف اور جمع جو مُنْتَهَی الْجُمُوْع کے وزن پر ہو دو سببوں کے قائم مقام ہوتی ہیں۔جیسے صَحْرَآءُ ، مَسَاجِدُ ، مَصَابِيْحُ

❁ اسمِ غَیْر مُنْصَرِف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی۔

❁ جب اسم غیر منصرف پر الف لام داخل ہو یا کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہو تو اس پر کسرہ آجاتا ہے۔

مثلا :مساجد (جمع) ، بعلبك (علم ، ترکیب) ،ابراھیم (علم ، عجمه) ، احمد (علم ، وزنِ فعل) ، طلحة (تانیث ، معرفه) سکران (الف و نون زائدتان)

❁ محمد ، نوح ، شیث ، هود ، صالح اور لوط علیهم الصلوة و السلام کے علاوہ تمام انبیاءِ کرام کے نام غیر منصرف ہیں۔

اِسْمِ مَقْصُوْر :

وہ کلمہ ہے جس کے آخر میں الف مقصورہ (ی) ہو۔

مثلا :صغرٰی (چھوٹی)، کبرٰی (بڑی)، وسطٰی (درمیانی)

اِسْمِ مَنْقُوْص :

وہ کلمہ ہے جس کے آخر میں ی اور ما قبل مکسور ہو۔

مثلا :قاضِی ، نامِی (بڑھنے والا)، سامِی (بلند) ، ماضِی (گذرا ہوا)

التمرین

سوال نمبر1۔ نیچے والے کلمات میں سے صحیح ، جاری مجرٰی صحیح ، غیر منصرف ، اسمِ منقوص اور اسمِ مقصور کو پہچانیں ۔

1۔اَحْمَدُ	2۔ قَاضِیٌ	3۔ اِبْرَاهِیْمَ	4۔ قُصْوٰی
5۔ حَیٌّ	6۔ حَمْدٌ	7۔ وَحْیٌ	8۔ فَانِیٌ
9۔ یَعْقُوْبَ	10۔ حَادِیٌ	11۔ اُذُنٌ	12۔ لُوْطٌ
13۔ عَائِشَةُ	14۔ یُوْسُفَ	15۔ سَاقِیٌ	16۔ بُصْرٰی
17۔ ظَبْیٌ	18۔ عَصٰی	19۔ آدَمُ	20۔ اِسْرَائِیْلُ
21۔ عِنَبٌ	22۔ دَاعِیٌ	23۔ جَارِیٌ	24۔ وَلَدٌ
25۔ عُلْیٰی	26۔ مَسَاجِدُ	27۔ اِسْحَاقُ	28۔ دَلْوٌ
29۔ عَطْشٰی	30۔ بِنْتٌ	31۔ جَانِیٌ	32۔ غَضْبٰی
33۔ زَکَرِیَّا	34۔ سَعْیٌ	35۔ اُسْتَاذٌ	36۔ مَسْجِدٌ
37۔ سُفْلٰی	38۔عُمَرُ	39۔ فَتْحٌ	40۔ سُلَیْمَانُ
41۔ فَتْوٰی	42۔ عَارِیٌ	43۔اُنْثٰی	44۔سَهْوٌ
45۔ فَرَسٌ	46۔ هُدٰی	47۔ فَتٰی	48۔ بِنْیَامِیْنُ
49۔ کَوْکَبٌ	50۔ هَادِیٌ	51۔تلمیذ	52۔ حسّان

اَلدَّرْسُ الرابع عَشَرَ

اسم کے 3 اعراب ہیں۔

رفع نصب اور جر

اسم مُتَمَکِّنْ

اسم مُتَمَکِّنْ : وہ اسم ہے جو مبنی اصل کے مشابہ نہ ہو۔

وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی 16 قسمیں ہیں۔

1: **مُفْرَدْ مُنْصَرِفْ صَحِیْحْ** : جیسے خَالِدٌ ، جَبَلٌ (پہاڑ)

2: **جَارِیْ مَجْرٰی صَحِیْحْ** : دَلْوٌ (ڈول) ، ظَبْیٌ (ہرن)

3: **جَمَعْ مُکَسَّرْ مُنْصَرِفْ** : رِجَالٌ ، اَبْوَابٌ ، اَقْلَامٌ ، کُتُبٌ

ان کا رفع، ضمہ کے ساتھ، نصب ،فتحہ کے ساتھ اور جر ، کسرہ کے ساتھ ہے

ھٰذَا خَالِدٌ	دَرَسْتُ خَالِدًا	نَظَرْتُ اِلٰی خَالِدٍ
ھٰذَا دَلْوٌ	اِشْتَرَیْتُ دَلْوًا	شَرِبْتُ مِنْ دَلْوٍ
ھٰذِہٖ رِجَالٌ	نَصَحْتُ رِجَالًا	نَظَرْتُ اِلٰی رِجَالٍ

4 جَمَعٌ مُؤَنَّثٌ سَالِمٌ :مُسْلِمَاتٌ ، صَالِحَاتٌ ، صَادِقَاتٌ

اس کا رفع، ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر دونوں کسرہ کے ساتھ ہیں ۔

هٰؤُلَاءِ مُسْلِمَاتٌ دَرَسْتُ مُسْلِمَاتٍ اَحْسَنْتُ اِلٰى مُسْلِمَاتٍ

5 غَيْرُ مُنْصَرِفٌ :طَلْحَة ، زَيْنَب ، عُمَر ، اَحْمَد ، مَسَاجِد

اس کا رفع ضمہ کے ساتھ ہے ۔ نصب اور جر دونوں فتح کے ساتھ ہیں۔

هٰذِهِ مَسَاجِدُ رَأَيْتُ مَسَاجِدَ نُصَلِّيْ فِيْ مَسَاجِدَ

6 اَسْمَاءِ سِتَّة مُكَبَّرة مُوَحَّدَة مُضَافة اِلٰى غَيْرِ يَاءِ الْمُتَكَلِّم

اَبٌ ، اَخٌ ، حَمٌ (دیور)، هَنٌ (شرم گاہ) ، فَمٌ (منہ)، ذُوْمَالٍ (مال دار)

هٰذَا اَبُوْكَ رَأَيْتُ اَبَاكَ نَظَرْتُ اِلٰى اَبِيْكَ

ان کا رفع ،واو ماقبل مضموم کے ساتھ، نصب ،الف ما قبل مفتوح کے ساتھ اور جر، ی ماقبل مکسور کے ساتھ ہے۔

7 :مُثَنّٰى: رَجُلَانِ ، مَسْجِدَانِ ، طَالِبَانِ ، طِفْلَانِ ، كِتَابَانِ ، قَلَمَانِ

8 :كِلَا اور كِلْتَا : جب ضمیر کی طرف مضاف ہوں۔

9 اِثْنَانِ اور اِثْنَتَانِ :

ان کا رفع ،الف کے ساتھ ہے جب کہ نصب اور جر دونوں ی ما قبل

مفتوح کے ساتھ ہیں۔

هٰذَانِ رَجُلَانِ	دَرَسْتُ رَجُلَيْنِ	نَظَرْتُ اِلٰی رَجُلَيْنِ
جَاءَنِیْ كِلَاهُمَا	دَرَسْتُ كِلَيْهِمَا	نَظَرْتُ اِلٰی كِلَيْهِمَا
جَاءَنِیْ اِثْنَانِ	دَرَسْتُ اِثْنَيْنِ	نَظَرْتُ اِلٰی اِثْنَيْنِ

10: جَمَعْ مُذَكَّرْ سَالِمْ : مُسْلِمُوْنَ ، صَالِحُوْنَ ، خَادِمُوْنَ

11: اُوْلُو

12: عِشْرُوْنَ تا تِسْعُوْنَ :

ان کا رفع ، وَاؤ ما قبل مضموم کے ساتھ ہے جب کہ نصب اور جر دونوں یَ ما قبل مکسور کے ساتھ ہیں۔

هٰؤُلَآءِ مُسْلِمُوْنَ	نَصَرْتُ مُسْلِمِيْنَ	مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْنَ
هٰؤُلَآءِ اُوْلُو مَالٍ	لَقِيْتُ اُوْلِیْ مَالٍ	اَرْسَلْتُهٗ اِلٰی اُوْلِیْ مَالٍ
هٰؤُلَآءِ عِشْرُوْنَ رَجُلًا	زُرْتُ عِشْرِيْنَ رَجُلًا	اَلْمَالُ لِعِشْرِيْنَ رَجُلٍ

13: اِسم مَقْصُوْر : قُصْوٰی ، بُصْرٰی ، صُغْرٰی ، كُبْرٰی

14: غَيْر جَمَع مُذَكَّر سَالِم مُضَاف اِلٰی يَاءِ الْمُتَكَلِّم

كِتَابِیْ ، قَلَمِیْ ، تِلْمِيْذِیْ

ان سب کا رفع ،ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے، نصب، فتحہ تقدیری کے ساتھ ہے اور جر، کسرہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

هٰذَا كِتَابِیْ　　اَخَذْتُ كِتَابِیْ　　اَلْقَلَمُ عَلٰی كِتَابِیْ

15:اسم مَنْقُوْص قَاضِیْ ، بَاقِیْ ، فَانِیْ ، سَاقِیْ ، حَامِیْ

اس کا رفع، ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے ، نصب، فتح لفظی کے ساتھ ہے اور جر ،کسرہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

جَاءَ الْقَاضِیْ　　رَأَیْتُ الْقَاضِیَ　　مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ

16:جمع مذکر سالم مضاف الی یائے متکلم :

مُسْلِمِیَّ

اس کا رفع وَاؤ تقدیری کے ساتھ ہے ، نصب اور جر یَا ما قبل مکسور کے ساتھ ہے۔

جَاءَ مُسْلِمِیَّ　　رَأَیْتُ مُسْلِمِیَّ　　مررت بِمُسْلِمِیَّ

مُسْلِمِیَّ اصل میں مُسْلِمُوْنَ یَ تھا۔ن اضافت کی وجہ سے گر گیا ، مُسْلِمُوْیَ ہوا۔و اور ی جمع ہوئے۔ پہلا حرف ساکن ہے لہذا وَاؤ کو یَا سے تبدیل کیا۔ مُسْلِمُیْ یَ ہوا۔ی کا ی میں ادغام کیا۔ مُسْلِمُیَّ ہوا۔ی کی مطابقت کے لئے م کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا مُسْلِمِیَّ ہوا۔

تمرین

سوال نمبر 1۔ نیچے والی کلمات سے اسمائے متمکن کو پہچانیں۔

1۔مُسْلِمُوْنَ 2۔ قَاضِیْ 3۔صَالِحَاتٌ 4۔ قُصْوٰی
5۔ حَیٌّ 6۔ اَخُوْكَ 7۔ اُوْلُوْ مَالٍ 8۔ فَانِیْ
9۔ فَائِزُوْنَ 10۔ حَادِیْ 11۔ اُذُنَانِ 12۔ اَبِیْ بَكْرٍ
13۔ عَابِدَاتٌ 14۔ اَقْلَامٌ 15۔ سَاقِیْ 16۔اَبِینَا
17۔ ظَبْیٌ 18۔ عَصوَانِ 9۔ آدَمُ 20۔كِتَابِیْ
21۔ عِنبَانِ 22۔ ثَلٰثُوْنَ 23۔ ذُوْمَالٍ 24۔ سَاجِدِیْنَ
25۔ عُلْیٰی 26۔ مَسَاجِدُ 27۔ اِسْحَاقُ 28۔ دَلْوٌ
29۔ عَطْشٰی 30۔ حَافِظَاتٌ 31۔ جَانِیْ 32۔اِثْنَانِ
33۔ زَكَرِیَّا 34۔ذَا حُسْنٍ 35۔ اَشْجَارٌ 36۔ اَخُوْكُمْ
37۔ سُفْلٰی 38۔عُمَرُ 39۔ شَاكِرَاتٌ 40۔ كَعْبَیْنِ
41۔ فَتْوٰی 42۔ اَبُوْجَهْلٍ 43۔اُنْثٰی 44۔سَهْوٌ
45۔ فَرَسٌ 46۔ هُدٰی 47۔اَبَا الْحِكَمِ 48۔ سَبْعُوْنَ
49۔ اَقْلَامِیْ 50۔ مُجْتَهِدِیْنَ 51۔ذو علم 52۔ ابوبكر

اَلدَّرْسُ الخامس عَشَرَ

اِعْرَابُ الْمُضَارِعِ

مُضَارِعْ کے اعراب 3 ہیں۔

رَفَع نَصَب جَزم

فعل مضارع کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے 4 قسمیں ہیں۔

1۔ مُفْرَدْ صَحِیْح :

مثلا :یسجد ، تسجد ، تسجد ، اسجد ، نسجد

اس کا رفع ,ضمہ کے ساتھ، نصب , فتحہ کے ساتھ اور جزم ,سکون کے ساتھ ہے۔

خَالِدٌ یَسْجُدُ	**لَنْ یَسْجُدَ خَالِدٌ**	**لَمْ یَسْجُدْ خَالِدٌ**
نَسْجُدُ لِلّٰہِ	**لَنْ نَسْجُدَ لِلشَّمْسِ**	**لَمْ نَسْجُدْ لِلْقَمَرِ**

2۔ مُفْرَدْ مُعْتَلْ وَاوِی اور مفرد معتل یائی :

مثلا :یَدْعُوْ ، تَدْعُوْ ، تَدْعُوْ ، اَدْعُوْ ، نَدْعُوْ ، یَرْمِیْ ، تَرْمِیْ ، نَرْمِیْ

اس کا رفع ,ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے ، نصب, فتحہ لفظی کے ساتھ ہے اور جزم ,حذفِ لام کے ساتھ ہے۔

سَاجِدٌ یَدْعُوْ   لَنْ یَدْعُوَ سَاجِدٌ   لَمْ یَدْعُ سَاجِدٌ
اَدْعُوْ اللّٰہَ   لَنْ اَدْعُوَ غَیْرَ اللّٰہِ   لَمْ اَدْعُ غَیْرَ اللّٰہِ

3۔مُفْرَدْ مُعْتَلْ اَلِفِیْ :

یَخْشٰی ، تَخْشٰی ، تَخْشٰی ، اَخْشٰی ، نَخْشٰی

اس کا رفع ,ضمہ تقدیری کے ساتھ ، نصب ,فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جزم ,حذفِ لام کے ساتھ ہے.

اَلْعَالِمُ یَخْشٰی   لَنْ یَخْشٰی   لَمْ یَخْشَ
اَخْشَی اللّٰہَ   لَنْ اَخْشٰی   لَمْ اَخْشَ

4۔ تَثْنِیَۃ وَ جَمع :

یَسْجُدَانِ ، یَسْجُدُوْنَ ، تَسْجُدَانِ ، تَسْجُدُوْنَ ، تَسْجُدِیْنَ

ان کا رفع , اثباتِ نون کے ساتھ اور نصب و جزم دونوں حذفِ نون کے ساتھ ہیں۔

اَلطَّالِبَانِ یَسْجُدَانِ   اَلْکَافِرَانِ لَنْ یَسْجُدَا   اَلْمُنَافِقَانِ لَمْ یَسْجُدَا
اَلْمُسْلِمُوْنَ یَسْجُدُوْنَ   اَلْکَافِرُوْنَ لَنْ یَسْجُدُوْا   اَلْمُنَافِقُوْنَ لَمْ یَسْجُدُوْا
اَنْتِ تَسْجُدِیْنَ   لَنْ تَسْجُدِیْ   لَمْ تَسْجُدِیْ

تمرین

سوال نمبر :1۔اعراب کے اعتبار سے فعل کی اقسام پہچانیں۔

1۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

2۔ اِنَّمَا الْمُسْلِمُوْنَ يَعْمُرُوْنَ مَسَاجِدَاللّٰهِ

3۔ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ

4۔ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَنْ يَعْبُدَ اللّٰهَ اَبَدًا

5۔ اِنَّ اِبْلِيْسَ لَنْ يَرْضٰى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَبَدًا

6۔ وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى

7۔ اِذَا لَمْ تَسْتَحِ اِفْعَلْ مَا شِئْتَ

8۔ اِنَّ هٰذَيْنِ الْمُسْلِمَيْنِ لَمْ يَذْهَبَا اِلَى الْمَسْجِدِ

9۔ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ

10۔اِنَّ الْمُؤْمِنَ الْكَامِلَ لَنْ يَغْزُوَ الْمُؤْمِنَ اَبَدًا

11۔ اِ نَّ الشَّيْطٰنَ لَنْ يَّعْبُدَ اللّٰهَ اَبَداً

12۔ اَفَتُؤْمِنونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ

13۔ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ ا صَلٰوتُكَ تَأْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَائُنَا

14۔ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اَلدَّرْس السادس عشر

عَوَامِل

عواملِ کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ لَفْظِی 2۔ مَعْنَوِی

عواملِ لفظیہ کی 3 قسمیں ہیں۔

1۔حُروفِ عاملہ 2۔اَفعالِ عاملہ 3۔اَسماءِ عاملہ

حروفِ عاملہ :

وہ حروف جو اسم میں عمل کرتے ہیں ان کی 5 قسمیں ہیں۔

1 ۔ حروفِ جارہ 2 ۔ حُرُوْف مُشَبَّہْ بِالْفِعْل

3۔ مَا و لَا مُشَابِہْ بِلَیْس 4 ۔لائے نفی جنس

5 ۔حُرُوْفِ نِدَا

وہ حروف جو فعل مضارع میں عمل کرتے ہیں ان کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ نَوَاصِبِ فِعْل 2۔ جَوَازِمِ فِعل

اَلدَّرْس السابع عشر

1 ۔ حروفِ جارہ

حروفِ جارہ 17 ہیں۔

بَا و تَا و کَافُ و لَامُ و وَاوُ ومُنْذُ مُذْ خَلَا

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

یہ حروف، اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اس کو جر دیتے ہیں۔

کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ (میں نے قلم کے ساتھ لکھا)

تَاللّٰہِ اَنْتَ لَسَاحِرٌ (اللہ تعالی کی قسم! آپ جادوگر ہیں)

زَیْدٌ کَالْاَسَدِ (زید شیر کی طرح ہے)

اَلْمَالُ لِزَیْدٍ (مال زید کے لئے ہے)

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب درست کریں۔

1۔ سَافَرْتُ مِنَ الْمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةَ اِلَى الْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةَ

2۔ اَلْجَنَّةُ لِلْمُسْلِمُوْنَ وَالنَّارُ لِلْكَافِرُوْنَ

3 .اَلْبُنَاتُ كَالْاُمَّهَاتَ وَالْبُنُوْنَ كَالْاٰبَاءُ

4۔ هٰذَا الْكِتَابُ لِاَخُوْكَ وَ ذٰلِكَ الْقَلَمُ لِاَبُوْكَ

5۔ اَخَذْتُ الْقِرْطَاسَ مِنَ الْقَاضِيِ

6۔ مَرَرْتُ بِزَيْدٍ

7۔ سِرْتُ مِنَ الْبُصْرَةَ اِلَى الْكُوْفَةُ

8۔ اَخِيْ اَكْبَرُ مِنْ اَخُوْكَ وَ اَبِيْ اَكْبَرُ مِنْ اَبُوْكَ

9۔ جَاءَ نِى الْقَوْمُ خَلَا زَيْدٌ

10۔ مَا رَأَيْتُ اُسْتَاذِىْ مُذْ يَوْمَانِ

11۔ اَلْجَاهِلُوْنَ لَيْسُوْا كَالْعَالِمُوْنَ

12۔ اَلْبُنَاتُ لَسْنَ كَالْبُنُوْنَ

13۔ حَفِظَ الطُّلَّابُ الدَّرْسَ عَدَا اَبُوْبَكْرٍ

14۔ اَخُوْكَ مِنَ الْعُلَمَاءُ الْكِبَارُ

اَلدَّرْس الثامن عشر

2 ۔ حُرُوْف مُشَبَّہٌ بِالْفِعْل

حروف مشبہ بالفعل 6 حروف ہیں:

اِنَّ ، اَنَّ (بے شک) کَاَنَّ (گویا کہ)، لٰکِنَّ (مگر)، لَیْتَ (کاش) لَعَلَّ (شاید)

یہ حروف جُمْلَہ اِسْمِیَّہ پر داخل ہوتے ہیں۔

اپنے اسم (مبتداء) کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ (بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا، جاننے والا ہے)

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کَاَنَّ النَّوْمَ مَوْتٌ (گویا کہ نیند موت ہے)

لٰکِنَّ سَاجِدًا عَاقِلٌ (مگر ساجد عقل مند ہے)

لَیْتَ الْحَبِیْبَ رَحِیْمٌ (کاش کہ محبوب رحم کرے)

لَعَلَّ الْمُسَافِرَ رَاجِعٌ (شاید کہ مسافر لوٹ آئے)

- جملہ کی ابتداء اور قال کے بعد اِنَّ ہوتا ہے۔
- ان حروف پر اگر مَا کَافَّہ داخل ہو تو یہ حروف عمل نہیں کرتے۔

جیسے اِنَّمَا اِلٰهُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب درست کریں۔

1۔ اِنَّ الْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ وَ اِنَّ الْکَفِرُوْنَ کَاذِبُوْنَ

2۔ اِنَّ الْمُسْلِمَاتُ صَادِقَاتٌ وَ اِنَّ الْکَافِرَاتِ کَاذِبَاتً

3۔ کَاَنَّ اَبُوْکَ عَالِماً کَبِیْراً

4۔ لَیْتَ الطَّالِبَاتِ مُجْتَهِدَاتً

5۔ لَعَلَّ الْقَاضِیُ صَالِحاً

6۔ اَلْاٰبَاءُ عَالِمُوْنَ لٰکِنَّ الْبُنُوْنَ جَاهِلِیْنَ

7۔ لَیْتَ الْجَاهِلُ عَالِمٍ

8۔ لَعَلَّ اَبِیْکَ مَشْغُوْلًا

9۔ اِنَّمَا زَیْدًا جَالِسٌ

10۔ اِنَّمَا الْمُسْلِمُوْنَ صَالِحُوْنَ

11۔ لَیْتَ الشَّبَابُ یَعُوْدُ

12۔ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ اِنَّ زَیْدٌ وَلَدٌ رَشِیْدٌ

13۔ وَلٰکِنَّ الْمُنَافِقُوْنَ لَکَاذِبِیْنَ

14۔ اَنَّ اَعْمَالُکُمْ لَیسَتْ کَاَقْوَالُکُمْ

اَلدَّرْس التاسع عشر

3۔ مَا و لَا مُشَابِہْ بِلَیْسَ

یہ 2 حروف ہیں:

ما ، لا (نہیں)

یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

مَا عَابِدٌ جَالِسًا (عابد بیٹھا ہوا نہیں ہے)

لَا رَجُلٌ عَاقِلًا (مرد عقل مند نہیں ہے)

- **ما** ،اسم معرفہ اور اسم نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔
- **لا** صرف اسم نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔
- یہ حروف 3 صورتوں میں عمل نہیں کرتے۔

1۔ جب خبر اِلَّا کے بعد ہو۔ جیسے **مَا زَیْدٌ اِلَّا قَائِمٌ**۔

2۔ جب خبر ، اسم سے پہلے آ جائے۔ جیسے **مَا قَائِمٌ زَیْدٌ**۔

3۔ جب ما کے بعد اِنْ آ جائے۔ **مَا اِنْ زَیْدٌ قَائِمٌ**

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب درست کریں۔

1۔ مَا عَائِشَۃٌ جَالسَۃٌ

2۔ لَا وَلَداً ذَکِيٍّ

3۔ مَا عُمَرَ خائِنٍ

4۔ لَا دَرْساً صَعْبًا

5۔ لَا رَجُلٍ عَائِدٌ

6۔ لَا حَاضِرًا طَالِبٌ

7۔ لَا طِفْلٌ نَائِمٌ

8۔ مَا اِنْ خَالِدٌ جَالِسًا

9۔ مَا اَبَا جَهْلٍ اِلَّا کَافِرٌ

10۔ مَا اَبُوْ بَکْرٍ اِلَّا مُؤْمِنٌ

11۔ لَا عَبَّاسًا طَالِبًا

12۔ مَا سَعِيْدٍ کَسُوْلٍ

13۔ لَا خَلِيْلٌ مُسَافِرٌ

14۔اِنَّ اللّٰهُ رَحِيْمٌ

15۔ کَاَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٍ

16۔ اِنَّ الْعِلْمُ کَالنُّوْرُ

17۔ لَيتُ لِی اَلْفُ دِيْنَارٍ

18۔ لَعَلَّ الْمَرِيْضُ هَالِكٌ

19۔اَنَّ سَعِيْدٌ سَخِیٌّ لکِنَّ اَخُوْهُ بَخِيْلٌ

20۔ اَن الطالباتُ مجتهدات ولکن الطالبون کسلان

21۔ اَن اخوك اکبرَ من اخی ولکن ابی اکبر من ابوك

22۔ کتبتُ بالقلمَ الاحمرَ علی القرطاسُ الابیضُ

اَلدَّرْسُ العشرون

4 ۔لائے نفی جنس

لاءِ نفیِ جنس کااسم اکثر مضاف اور منصوب ہوتا ہےاور خبر مرفوع

ہوتی ہے۔لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ

اس کااسم اگر نَکِرَہْ مُفْرَدْ ہوتو مَبْنِیْ عَلَی الْفَتْح ہوگا۔لَا رَیْبَ فِیْہِ

اس کے بعداگر معرفه ہوتوایک اور معرفه کالا کے ساتھ تکرار ہوگا اور یہ لاءِ نفی

جنس عمل نہیں کرے گا۔وہ معرفه ،مبتدا ہونے کی بنا پر مرفوع ہوگا۔

لَا زَیْدٌ عِنْدِیْ وَلَا بَکْرٌ

اگر لائے نفی جنس کے بعداسم نکرہ کا تکرار ہو

تو اسے 5 طرح پڑھنا جائز ہوگا۔

1۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (دونوں مبنی علی الفتح)

2۔ لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ (دونوں مرفوع)

3۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ (پہلامبنی علی الفتح دوسرا مرفوع)

4۔ لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (پہلا مرفوع دوسرامبنی علی الفتح)

5۔ لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةًاِلَّا بِاللّٰهِ (پہلا مرفوع دوسرا منصوب)

تمرین

مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگائیں۔

1۔ لا درس صعب
2۔لا فقر کالجهل
3۔ لا خیر فی حب الدنیا
4۔ لا خیر فی الاسراف
5۔لا اسراف فی الخیر
6۔ان الدین عندالله الاسلام
7۔لعل اباك مشغول
8۔لیت الجاهل عالم
9۔لا خالد ولا بکر فی الدار
10۔لا طالب الدنیا سعید
11۔ما طالبان فی الفصل
12۔ان الطلباء مجتهدون
13۔ان سعید ذکی
14۔ولکنه اخاه بلید
15۔لا رجل فی البیت
16۔ان القلمین مکسوران
17۔لعل الساعة قریب
18۔لا خیر فی الجهالة
19۔لا ایمان لمن لاامانة له
20۔لا ایمان لمن لا عهد له
21۔ ان الجنة تحت اقدام الامهات
22۔ ان الجهاد باب من ابواب الجنة
23۔ان الجنة تحت ظلال السیوف
24۔ ان العلماء فقراء ولکن الجهلاء اغنیاء

اَلدَّرْس الحادی والعشرون

5 ۔حُرُوْفِ نِدَا ء

حروفِ نداء 5 ہیں۔

یَا ، اَیَا ، ھَیَا ، اَیْ اور أَ (ھمزہ)

اَیْ اور أَ نزدیک کے لئے ہے۔ اَیَا اور ھَیَا دور کے لئے ہے۔

یَا عام ہے۔نزدیک اوردور دونوں کے لئے۔

❖ حُرُوْفِ نِدَا کے بعد جو اسم آتا ہے، اُسے مُنَادٰی کہتے ہیں۔

حُرُوْفِ نِدَا، مُنَادٰی مُضَاف ، مُشَابِہ مُضَاف اور نَکِرَۃْ غَیْر مُعَیَّن کو نصب دیتے ہیں۔جیسے یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَا طَالِعًا جَبَلًا جب اندھا پکارے۔یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ (اے شخص! میرا ہاتھ پکڑ)

مُنَادٰی مُفْرَدْ مَعْرِفَہ، مَبْنِیْ عَلٰی عَلَامَۃِ الرَّفْع ہوتا ہے۔یَا زَیْدُ

❖ منادی اگر معرف باللام ہو، تواس پہلے مذکر کی صورت میں ایھا کا اور مونث کی صورت میں اَیَّتُھَا کا اضافہ کیا جائے گا۔

جیسے یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ ، یٰاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب درست کریں۔

1۔ یَا اَبُوْ عَبْدُ اللّٰهِ

2۔ یَا رَسُوْلُ اللّٰهُ ﷺ

3۔ یَا قَارِءٌ قُرْآنٍ

4۔ یَا نَارَ کُوْنِیْ بَرْداً وَ سَلَامًا

5۔ یَا اَبِیْ بَکْرٍ

6۔ یَا الرَّسُوْلُ

7۔ یَاَ یَّتُھَا الْاِنْسَانِ

8۔ یَا خَیْرُ الرَّازِقِیْنِ

9۔ اَیَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

10۔ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنُ

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں

1۔ یا ابا عبد الله !ان الجنة والنار مخلوقتان

2۔ یا ابا بکر ! ان العاقبة للمتقین

3۔ یا ایها الناس ! ان الحیاء من الایمان

4۔ یا ولد !خذ بیدی

5۔ یا طالب الدنیا ! ان الدنیا فانیة والآخرة باقیة

6۔ یا ایها المومنون !ان الصیام مکتوب علیکم

7۔ یا ایها المجاهدون !ان الله علی کل شیء قدیر

8۔ یا ولد !ان الغیبة والبهتان والکذب من الکبائر

اَلدَّرْسُ الثانیو العشرون

عَوَامِلِ مُضَارِع

فعل مضارع میں عمل کرنے والے حروف 2 طرح کے ہیں۔

1 ۔ **نواصبِ فعل** :یہ حروف، فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔

یہ 4 حروف ہیں:

اَنْ (کہ) ، لَنْ (ہرگزنہیں) ، کَیْ (تا کہ)اوراِذَنْ (تب)

یَا بَنِیْ آدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ۔

اَلْکَافِرُ لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔

جِئْتُ کَیْ اَتَعَلَّمَ مِنْكَ۔

اَحْفَظُ دَرْسِیْ کے جواب میں اِذَنْ اُعْطِیْكَ جَائِزَۃً۔

✿ اَنْ 6 حروف کے بعد پوشیدہ ہوتا ہے۔

حَتّٰی (یہاں تک)، لَامُ الْجَحد ، اَوْ بمعنی اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ ، وَاؤ الصرف ، لامِ کی اور ف جو امر ، نہی ، نفی ، استفہام ، تمنی ، اورعرض کے جواب میں ہوتی ہے۔

2۔جوازمِ فعل :

یہ حروف ، فعل مضارع کوجزم دیتے ہیں۔

یہ 5حروف ہیں۔

لَمْ (نہیں) ، لَـمَّا (ابھی نہیں) ، لَامُ الْاَمْرِ (چاہیئے کہ) لَاءُ النَّھْی (نہ)

اور اِنْ اَلشَّرْطِیَّہ (اگر)۔

مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَ لَمْ یُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا فَلَیْسَ مِنَّا

مَنْ لَّمْ یُعَظِّمْ لَا یُعَظَّمْ

مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہِ

لَمَّا یَصِلْ اِلَیْنَا کِتَابُکَ

لَمَّا یَغِبِ الشَّفَقُ

فَلْیُؤْمِنُوْابِیْ

فَلْنَشْکُرِاللّٰہَ فِیْ کُلِّ حَالٍ

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْتُمْ سُکٰرٰی

لَا تُسْرِفُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ

اِنْ تُکْرِمْ تُکْرَمْ

اِنْ تُحْسِنْ فَیُحْسَنُ اِلَیْکَ

تمرین

سوال نمبر:1۔اعرابی غلطیاں درست کریں۔

1۔ ان المسلمون الصالحون لن ینصرون الکفار ابدا

2۔ ان تطیعون اللہ تعالیٰ فیطیعکم خلقہ

3۔ ایہا المسلمون !ان تنصرون المشرکین لن ینصرکم اللہ تعالیٰ

4۔ ان الیہود والنصاریٰ لن یدخلان الجنۃ ابدا

5۔ ان الاستاذ لیامرکم ان تحفظون الدرس

6۔ قال الطلاب :اجتہدنا فی دروسنا

فقال الاستاذ :اذن تنجحون فی الامتحان

7۔ ایہا الاولاد !ان تجتہدون فی دروسکم فتنجحون

8۔ ایہا الطلاب !الم تفہمون الدرس؟

9۔ یا ایہا الولدان !ہل تریدان ان تاکلان الخبز مع البیض ؟

10۔ ان لم تکرموننی فلن اکرمکم

11۔ اسلموا کی تدخلون الجنۃ

12۔ احسنی الی امك کی تدخلین الجنۃ

13۔ اَن المنافقون لکاذبون

الدرس الثالث والعشرون

اَفۡعَالِ عَامِلَہ

1۔ فعل معروف

2۔ فعل مجھول

3۔ فعل لازم

4۔ فعل متعدی

5۔ افعالِ ناقصہ

6۔ افعالِ مقاربہ

7۔ افعالِ مدح وذم

8۔ افعالِ تعجب

9۔ افعالِ قلوب

اَلدَّرْسُ الرابع والعشرون

فِعْل مَعْرُوْف اورفعلمَجْهُوْل

فعل لازِم اور فعل مُتَعَدِّی

فاعل کے اعتبار سے فعل کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ **فعل معروف** : وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو۔

أَكَلَ حَامِدٌ تُفَّاحًا (حامد نے سیب کھایا)

2۔**فعل مجھول** : وہ فعل ہے جس کا فاعل نہ معلوم ہو۔

أُكِلَ تُفَّاحٌ (سیب کھایا گیا)

مفعول بہ کے اعتبار سے فعل کی 2 قسمیں ہیں:

1۔ **فعل لازِم** : وہ فعل ہے جو صرف فاعل کو چاہے۔

جَآءَ خَالِدٌ (خالد آیا) ، ذَهَبَ سَاجِدٌ (ساجد گیا)

2۔**فعل مُتَعَدِّی** : وہ فعل ہے جو فاعل کے علاوہ مفعول بہ کو بھی چاہے

قَتَلَ عَابِدٌ عَقْرَبًا (عابد نے بچھو کو ہلاک کیا)

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

1۔ کسر الطفل قلما

2۔ غسلت امنة المنديل

3۔ اكلت اسامة العنب

4۔ اكلت زوجته الموز

5۔ شربت البقرة الماء

6۔ حفظ حمزة القران

7۔ ضربت فاطمة بنتها

8۔قتل الرجل الحية بالحجر

9۔ سمع بلال الاذان

10۔كتب الطالب الدرس

11۔ قتل الحية بالعصا

12۔ ضربت عليهم المسكنة

13۔ اخذت الاقلام

14۔ ان الابواب فتحت

15۔ ان الرسالة كتبت

16۔ كتب الولد الرسالة

اعرابی غلطیاں درست کریں۔

1۔ قرء المسلمين القرآن بعد صلوة الفجر

2۔ أ ذهب ابيك الى المسجد

3۔ أ أكل اخاك مع اباك بعد صلوة الظهر

4۔ اما حفظ هذين الطالبين الدرس الى الآن ؟

5۔ فتح الله المسلمون على الكافرين

اَلدَّرْس الخامس والعشرون

مَفَاعِیلِ خَمْسَه

فعل، لازم ہو یا متعدی اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے اور مَفْعُوْل مُطْلَق، مَفْعُوْل فِیْه ، مَفْعُوْل مَعَهٗ ، مَفْعُوْل لَهٗ ، حال اور تمیز کو نصب دیتا ہے۔

فعل متعدی ، مَفْعُوْل بِهٖ کو بھی نصب دیتا ہے۔

1۔ مَفْعُوْل مُطْلَق

وہ اسمِ مَصْدَر جو ماقبل فعل کا ہم معنیٰ ہو۔

جیسے ضَرَبْتُ اللِّصَّ ضَرْبًا کَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی تِكْلِيْمًا

2۔ مَفْعُوْل بِهٖ

وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

جیسے اَكَلَ الْوَلَدُ الرَّغِيْفَ اَخَذَ الطَّالِبُ قَلَمَهٗ

3۔ مَفْعُوْل فِيْه

وہ اسم جو اُس جگہ یا زمانہ پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو۔

جیسے سَافَرَ خَالِدٌ لَيْلًا جَلَسَ سُهَيْلٌ اَمَامَ الْمِنبَرِ

4۔ مَفْعُوْل لَہٗ

وہ اسمِ مصدر جو ماقبل فعل کے سبب پر دلالت کرے۔

جیسے وَقَفَ النَّاسُ اِحْتِرَامًا لِلْعَالِمِ سَافَرْتُ رَغْبَةً لِلْعِلْمِ

5۔ مَفْعُوْل مَعَہٗ

وہ اسم جو ایسی واو کے بعد ہو جو مَعَ کے معنی میں ہو۔

جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَ الْجُبَّاتِ مَشٰی اَحْمَدُ وَالنَّهْرَ

حال

وہ اسم نکرہ ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت کو بیان کرے۔

جس کی حالت بیان کی جائے اُسے ذُو الْحَال کہتے ہیں۔

جیسے رَجَعَ الْجُنْدُ ظَافِرًا جَاءَ خَالِدٌ رَاكِبًا

صُمْتُ الشَّهْرَ كَامِلًا لَقِيْتُ اَخِيْ رَاكِبَيْنِ

تَمِيْز

وہ اسم نکرہ جو کسی چیز سے پوشیدگی کو دور کرے۔

جس سے پوشیدگی کو دور کرے اُسے مُمَيَّز کہتے ہیں۔

جیسے عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا

تمرین

ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا ضَرْبًا شَدِیْدًا یَوْمَ السَّبْتِ اَمَامَ الْاَمِیْرِ تَأْدِیْبًا وَسَوْطًا

الترکیب النحوی: (ضَرَبَ) فعل ماضی معروف، صیغه واحد مذکر غائب (زَیْدٌ) فاعل، (عَمْرًا) مفعول به، (ضَرْبًا) موصوف (شَدِیْدًا) صفت، موصوف اپنی صفت مل کر مفعولِ مطلق (یَوْمَ) مضاف (السَّبْتِ) مضاف الیه، مضاف اپنے مضاف الیه مل کر ظرف زمان، مفعول فیه (اَمَامَ) مضاف (الْاَمِیْرِ) مضاف الیه، مضاف اپنے مضاف الیه مل کر ظرف مکان، مفعول فیه (تَأْدِیْبًا) مفعول له (وَ سَوْطًا) مفعول معه، فعل اپنے فاعل، مفعول به، مفعول مطلق، دونوں مفعول فیه، مفعول له، اور مفعول معه سے مل کر جمله فعلیه خبریه ہوا۔

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

هَلْ قَعَدْتَّ عَنِ الْحَرْبِ جُبْنًا؟	تَرَکْتُ الْمُنْکَرَ خَشْیَةَ اللّٰهِ
سِرْتُ اللَّیْلَ مُظْلِمًا	کتب الولد الدرس جالسا
سِرْتُ سَیْرَ الْعُقَلَاءِ	وَ رَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِیْلًا
هَلْ رَأَیْتَ خَلِیْلًا	خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ
اِنْتَظَرْتُ سَاعَةَ لِقَائِكَ	جَلَسْتُ مَجْلَسَ الْفُضَلَاءِ

اَلدَّرْس السادس والعشرون

اَفْعَالِ نَاقِصَه

افعالِ ناقصه 17 ہیں ۔

كَانَ (تھا) ، **صَارَ** (ہوگیا) ،**ظَلَّ** (وہ دن کو ہوگیا) **بَاتَ** (وہ رات کو ہوگیا) ، **اَصْبَحَ** (وہ صبح کو ہوگیا)، **اَضْحٰى** (وہ چاشت کو ہوگیا)،**اَمْسٰى** (وہ شام کو ہوگیا) **عَادَ** (ہوگیا)،**آضَ** (ہوگیا)، **غَدَا** (وہ صبح کو ہوگیا)، **رَاحَ** (وہ شام کو ہو گیا)، **مَا زَالَ** (وہ ہمیشہ ایسے رہا)، **مَا انْفَكَّ** (وہ جدانہیں ہوا)، **مَابَرِحَ** (باقی رہا)، **مَافَتِئَ** (باقی رہا) ، **مَا دَامَ** (وہ ہمیشہ ایسے رہا) اور **لَيْسَ** (نہیں تھا)۔

یہ افعال **جُمْلَهْ اِسْمِيَّهْ** پر داخل ہوتے ہیں۔ **مُسْنَدْ اِلَيْهِ** کو رفع اور **مُسْنَدْ** کو نصب دیتے ہیں۔**مُسْنَدْ اِلَيْه** کو ان کا اسم اور **مُسْنَد** کو ان کی خبر کہتے ہیں۔

جیسے **صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا** (فقیر دولتمند ہوگیا)

الترکیب النحوی :(صَارَ) فعل ماضی معروف (فعل ناقص) صیغه واحد مذکر غائب(اَلْفَقِيْرُ) اسم (غَنِيًّا) خبر ، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جمله فعلیه خبریه ہوا۔

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب درست کریں۔

1۔ کَانَ الشَّیْطَانَ لَعِینٌ لَئِیْمٌ (بے شک شیطان لعنتی اور کمینہ ہے)

2۔ أَکُنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ؟ (کیا تم قرآن حکیم تلاوت کرتے رہے؟)

3۔ صَارَ الْغَنِیان فَقِیْران (دو دولتمند فقیر ہو گئے)

4۔ ظَلَّ الرجال قَآئِمون (دن کو مرد کھڑے ہوئے)

5۔ بَاتَ الطالبان جَالسان (دو طالب علم رات کو بیٹھ گئے)

6۔ اَصْبَحت التَّاجِراتُ رَابحاتٌ (صبح کے وقت تاجر عورتیں نفع والی ہو گئیں)

7۔ اَضْحٰی الْجهالَ عُلَمَاءُ (چاشت کے وقت جاہل عالم ہو گئے)

8۔ مَا فَتِیَٔ النُّجُوْمُ مُنَوَّرَةٍ (ستارے روشن رہے)

9۔ مَااَنْفَكَّ الْقَمَرِ غَائِبٌ (چاند غائب رہا)

10۔ مَابَرِحَ الاولادُ نَائِمون (بچے سوئے رہے)

11۔ مَازَالَ الشَّمْسُ طَالِعٌ (سورج طلوع رہا)

12۔ مَازَالَ السَّحَابِ یَمْطُرُ (بارش برستی رہی)

13۔ اِجْلِسْ مَادَامَ اباك كَاتِبٌ (تو بیٹھ جب تک خالد لکھنے والا ہے)

14۔ لَیْستَ الْاُسْتَاذاتِ حَاضِراتٍ (استانیاں حاضر نہیں ہیں)

اَلدَّرْس السابع والعشرون

اَفْعَالِ مُقَارَبَه

افعالِ مقاربہ4 ہیں۔

عَسٰی (امید ہے کہ عنقریب)　　كَادَ (یقین ہے کہ عنقریب)

كَرَبَ (قریب ہے کہ)　　اَوْشَكَ (قریب ہے کہ)

یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔

کان کی طرح اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

ان کی خبر فعل مضارع ہوتی ہے کبھی اَن کے ساتھ،اور کبھی بغیر اَن کے۔

عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ۔　　عَسٰی زَیْدٌ یَخْرُجُ

الترکیب النحوی: (عَسٰی) فعل مقاربہ (زَیْدٌ) اسم (اَنْ) ناصبہ موصول حرفی (یَخْرُجَ) فعل مضارع معروف ،صیغہ واحد مذکر غائب، (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ،موصول اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر خبر،فعل مقاربہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

تمرین

مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگائیں

1۔ یکاد البرق یخطف ابصارھم

2۔ ما زال الاستاذ منتظرا للجواب

3۔ ان الصلوۃ تنھی عن الفحشاءِ والمنکر

4۔ ان الاولاد یلعبون فی البیوت

5۔ جا المسافرون عدا سعید

6۔ کاد الفقر ان یکون کفرا

7۔ عسی ان تکرھو شیئا و ھو خیر لکم

8۔ عسی ان تحبوا شیئا و ھو شر لکم

9۔ ما زال المسلمون یجاھدون فی سبیل اللہ

10۔ اوشك الجندی ینتصر

11۔ بات المسلمون ساھرین فی ذکر اللہ

12۔ اصبح الطالبون یحفظون دروسھم

13۔ کادت الحرب تقع

14۔ جعل سعید ینظف اسنانہ

اَلدَّرْس الثامن والعشرون

افعالِ مدح وذم

افعال مدح و ذم 4 ہیں۔

نِعْمَ حَبَّذَا بِئْسَ سَاءَ

نِعْمَ اور حَبَّذَا مدح کے لئے ہیں۔ بِئْسَ اور سَاءَ ذم کے لئے ہیں۔

جسکی مدح کی جائے، اسے مَخْصُوْص بِالمدح کہتے ہیں۔

جسکی مذمت کی جائے، اسے مَخْصُوْص بِالذَّم کہتے ہیں۔

حَبَّذَا کا فاعل ہمیشہ ذا ہوتا ہے۔

باقی 3 کافاعل مُعَرَّف بِاللَّام ہوتا ہے۔

جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ۔

یا مُعَرَّف بِاللَّام کی طرف مضاف ہوتا ہے۔

جیسے نِعْمَ صَاحِبُ الْقَوْمِ زَیْدٌ۔

یافاعل ضمیر مستتر ہوتی ہے ۔

اوراس ضمیر کی تمیز ، نکرہ منصوبہ ہوتی ہے

جیسے نِعْمَ رَجُلًا زَیْدٌ

اس مثال میں نِعْمَ کافاعل ھُوَ ہے جونِعْمَ میں پوشیدہ ہےاور رَجُلًا تَمِیْز ہونے

کی بنا پر مَنْصُوْب ہے

نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ (خوب ہے مرد زید!)

الترکیب النحوی: (نِعْمَ)فعل مدح (الرَّجُلُ) فاعل ،فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم، (زَیْدٌ)مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر ،مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بِئْسَ الرَّجُلُ خَالِدٌ (برا ہے مرد خالد!)

الترکیب النحوی: (بِئْسَ)فعل ذم (الرَّجُلُ)فاعل،فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم ،(خَالِدٌ)مبتداءِ مؤخر۔ مبتداءِ مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کرجملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

تمرين

مندرجہ ذیل جملوں کو درست کریں۔

1۔ نعم تلميذ زهير

2۔ بئس شراب الخمر

3۔ نعم رجلان الزيدان

4۔ نعم رفيق رجل كتاب

5۔ حبذا رجل خالدٍ

6۔ نعم دار متقون الجنة

7۔ بئس مثوى كافرون نار

8۔ نعم رجلين زين و ابيه

9۔ نعمت الفتاتين فاطمة و سعاد

10۔ بئس رجال المنافقين

11۔ نعم اجر العاملون رضوان الله

12۔بئس جزاء الظالمون سخط الله

13۔ ساء مصير الكافرون جهنم

14 ۔ ساء ذى مال بخيل

15۔ صار الكافرين مسلمين

16۔ ان ابوك مجتهد لكن اخوك كسلان

17۔ ان المسلمون فى الجنة وان الكافرون فى النار

18۔ ان المسلمون ينفقون فى سبيل الله اموالهم ليلا و نهارا

اَلدَّرْس التاسع والعشرون

اَفْعَالِ تَعَجُّب

افعالِ تعجب، ثلاثی مجرد کی ہر مصدر سے 2صیغے ہوتے ہیں۔

1۔ مَا اَفْعَلَه 2۔ اَفْعِلْ بِهٖ

مَا اَحْسَنَ زَیْدًا(کیسا اچھا ہے زید!)

الترکیب النحوی:(مَا)اسمیه برائے استفهام مبتداء (اَحْسَنَ) فعل ماضی معروف صیغه واحد مذکر غائب۔ هو ضمیر مرفوع متصل پوشیده فاعل،(زَیْدًا) مفعول به، فعل اپنے فاعل اور مفعول به سے مل کر جمله فعلیه خبریه ہوکر خبر،مبتداء اپنی خبر سے مل کر جمله اسمیه انشائیه ہوا۔

اَحْسِنْ بِزَیْدٍ(کیسا اچھا ہے زید!)

الترکیب النحوی:(اَحْسِنْ)فعل امر حاضر معروف بمعنی (اَحْسَنَ) ماضی (بَا) حرف جار زائد (زَیْدٍ) مجرور لفظًا، مرفوع محلاً فاعل ،فعل اپنے فاعل سے مل کر جمله فعلیه انشائیه ہوا۔

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

1۔ نعم الفاکهة العنب
2۔ ساء رجلا خالد
3۔ ما اجمل الحديقة
4۔ بئس الرجل يزيد
5۔نعم صاحب الطالب الكتاب
6۔ حبذا اخا سعيد
7۔ ما اکثر الورد فی الحديقة
8۔اكرم به صديقا
9۔ بئس الشراب الخمر
10۔ نعم الماء زمزم
11۔ ظل الولد ماشيا
12۔ ما برح سعيد جالسا
13۔ کاد الطفل يقف
14۔ان تدرس تنجح
15۔ لا تظلم فتظلم
16۔ احب ان تتعلم النحو
17۔ قرء محمود الدرس ولما يفهم
18۔ هذا طالب ذکی
19۔ جاء الولدان من المدرسة
20۔ الفتاة تساعد امها
21۔ ذهب طلحة الى السوق
22۔ اشتريت قلما جديدا
23۔ باب المدرسة مغلق
24۔ باب المسجد مفتوح
25۔ الصلوة عماد الدين
26۔ الصلوة مفتاح الجنة
27۔ هذا من فضل ربی
28۔ ذلك الكتاب مفيد

اَلدَّرْسُ الثلاثون

اَفْعَالِ قُلُوب

افعالِ قلوب 7 ہیں۔

حَسِبْتُ ظَنَنْتُ خِلْتُ یہ تینوں شک کی لئے ہیں

عَلِمْتُ رَأَیْتُ وَجَدّتُ یہ تینوں یقین کیلئے ہیں

زَعَمْتُ یہ شک اور یقین دونوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

یہ مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں اور دونوں کو مفعول ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں۔ جیسے حسبت زیدا فاضلا

ان افعال کو افعالِ شك اور یقین بھی کہتے ہیں۔

ان افعال کے دونوں مفعولوں میں سے کسی کو بھی حذف کرنا جائز نہیں ہے۔

2 صورتوں میں ان افعال کا عمل کرنا اور نہ کرنا برابر ہوتا ہے

1۔ جب یہ افعال دونوں مفعولوں کے درمیان آجائیں۔

جیسے زید ظننت قائم زیدا ظننت قائما

2۔ جب یہ افعال دونوں مفعولوں کے بعد آئیں۔

جیسے زید قائم ظننت زیدا قائما ظننت

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کریں۔

1۔ زید فاضل	حسب خالد...............................
2۔ القاضی عادل	علم ابو بکر..............................
3۔الدلو عمیق	ظن ساجد ....
4۔ المسلمون عادلون	وجدت ....
5۔المسلمات صادقت	رأیت ....
6۔ الرجال اقویاء	زعمت ....
7۔ الطالبان مجتهدان	خلت ....
8۔ الطالبتان جمیلتان	علمت ....
9۔ کتابی جد ید	وجدت ....
10۔ اخوك عالم	زعمت..................................
11۔ البیتان قدیمان	حسبت ....
12۔ المساجدُ کثیرة	علمت ....
13۔ الشیطان شکور	زعمت ....
14۔ان الله غفور	علمت ....

اَلدَّرْس الحادی والثلاثون

اَسْمَاءِ عَامِلہ

اسماءِ عاملہ کی 10 قسمیں ہیں۔

1۔اَسْمَاءِ شَرْطِیَّہ (اِنْ کے معنیٰ میں)

2۔ اَسْمَاءِ اَفْعَال

3۔ اِسْمِ فَاعِل

4۔ اِسْمِ مَفْعُوْل

5۔ صِفْت مُشَبَّہ

6۔ اِسْمِ تَفْضِیْل

7۔ اِسْمِ مَصْدَر

8۔ اِسْمِ مُضَاف

9۔ اِسْمِ تَام

10۔ اَسْمَاءِ کِنَایَات

الدَّرْس الثانی والثلاثون

1۔ اَسْمَاءِ شَرْطِیَّه

اسماءِ شرطیه 9 ہیں۔

مَنْ (جس کو)　　مَا (جو)　　اَیْنَ (جہاں)

مَتٰی (جب)　　اَیٌّ (جو)　　اَنّٰی (جہاں)

اِذْمَا (جب)　　حَیْثُمَا (جہاں)　　مَهْمَا (جب)

یہ اسماء جب ان کے معنیٰ پر مشتمل ہوں تو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔

دو فعلوں پر داخل ہوتے ہیں۔

پہلے فعل کو شرط کہتے ہیں اور دوسرے فعل کو جزاء کہتے ہیں۔

مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ　　مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ

اَیْنَ تَجْلِسْ اَجْلِسْ　　مَتٰی تَقُمْ اَقُمْ

اَیَّ شَیْءٍ تَأْكُلْ أَكُلْ　　اَنّٰی تَكْتُبْ اَكْتُبْ

اِذْمَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ　　حَیْثُمَا تَقْصِدْ اَقْصِدْ

مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کو درست کرو۔

1۔ مَا تَفْعَلون نَفْعَلُ
2۔اَیْنَ تَجْلِسین اَجلسُ
3۔ مَتٰی تَقُومان اَقُوم
4۔ اَیَّ شَیْءٍ تَأْکُلون نَأْکُلُ
5۔ اَنّٰی نَکْتُبُ تکتبون؟
6۔اِذْمَایُسَافِر اباك اسَافِرُ
7۔ حَیْثُمَا تَقْصِد المعلمین یَقْصِد المتعلمین
8۔ ان المؤمنون یتوکلون علی الله تعالیٰ
9۔ ان الاباء صالحون لکن الابناء طالحون
10۔ اصبح التاجرین رابحون

مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگائیں۔

حکایة ظریفة

روی ان انسانارفع قصة الی یحی بن خالد البرمکی یقول فیها ان رجلا تاجرا غریبا مات وخلف جاریة حسناء وولدا رضیعا ومالا کثیرا والوزیر احق بذلك فکتب یحی علی القصة

امالرجل فیرحمه اللّٰه واما الجاریة فصانها اللّٰه واما الولد فرعاه اللّٰه واما المال فاحرزه اللّٰه واما الساعی الینا بذلك فعلیه لعنة اللّٰه۔

اَلدَّرْس الثالث والثلاثون

2۔اَسْمَاءِ اَفْعَال

اسماءِ افعال کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ فِعْل مَاضِی کے معنیٰ میں:

هَيْهَاتَ	بَعُدَ	(کتنا دور ہو گیا)
سَرْعَانَ	سَرُعَ	(کتنا تیز چلا)
شَتَّانَ	اِفْتَرَقَ	(کیسے جدا ہو گئے)

شَتَّانَ کے لئے دو اسم ضروری ہیں۔

مثلاً هَيْهَاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ۔ (کتنا دور ہو گیا عید کا دن)

یہ بعد والے اسم کو فاعل ہونے کی بنا پر رفع دیتے ہیں۔

یہ افعال، تعجب کے معنیٰ میں ہوتے ہیں۔

اس لئے جملہ انشائیہ ہوں گے۔

الترکیب النحوی: (هَيْهَاتَ) اسم فعل بمعنی بعد (يَوْمُ) مضاف (الْعِيْدِ) مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، اسمِ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

بعض نحوی اس کی ترکیب اس طرح کرتے ہیں۔

(هَيْهَاتَ) اسم فعل مبتداء (يَوْمُ) مضاف (الْعِيْدِ) مضاف اليه، مضاف اپنے مضاف اليه سے مل کر خبر ، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جمله اسميه انشائيه ہوا۔

2۔ اَمْر حاضِر کے معنیٰ میں :

رُوَيْدَ	اَمْهِلْ	(مہلت دے)
بَلْهَ	دَعْ	(تو چھوڑ دے)
حَيَّهَلْ	اِيْتِ	(تو آ)
عَلَيْكَ	اِلْزَمْ	(تو لازم پکڑ)
دُوْنَكَ	خُذْ	(تو پکڑ)
هَا	خُذْ	(تو پکڑ)
آمِّيْن	اِسْتَجِبْ	(قبول کر)
صَهْ	اُسْكُتْ	(خاموش رہ)
حَذَارِ	اِحْذَرْ	(بچ)
حَیَّ		(جلدی کرو)
اِلَيْكَ		(دور ہو جا)
اِلَيْكَ		(پکڑ لے)

هَلُمَّ (لے آؤ)

یہ بعد والے اسم کو مفعول بہ ہونے کی بنا پر نصب دیتے ہیں ۔

مثلاً رُوَیْدَ زَیْدًا۔ (زید کو ضرور مہلت دے)

الترکیب النحوی:

(رُوَیْدَ) اسم فعل بمعنی اَمْهِلْ ، اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر، فاعل (زَیْدًا) مفعول بہ ، اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

بعض نحوی اس کی ترکیب اس طرح کرتے ہیں۔

(رُوَیْدَ) اسم فعل (زَیْدًا) مفعول بہ ، روید اپنے مفعول بہ سے مل کر مبتداء ، اس میں اَنْتَ ضمیر پوشیدہ فاعل قائم مقام خبر ، اسم فعل مبتداء اپنے فاعل قائم مقام خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

1۔هيهات ابو بكر 2۔شتان سهيل و نعيم

3۔رويد اخا زيد 4۔ سرعان اجمل

5۔هيهات للنجم الرفيع قرار 6۔ صه !يا غلام

7۔ سل عن شجاعته و زره مسالما و حذار ثم حذار منه محاربا

8۔ حى على الصلوة 9۔ نزال الى ميدان الجهاد

10۔ شتان سهيل و نعيم فى الشجاعة

11۔ شتان المامون والامين فى الذكاء

12۔ عليك بالعلم 13۔ عليك بالصدق

14۔ اليك عنى ايها المنافق 15۔ اليك الوردة

16۔ بله مسيئا قد اعتذر 17۔ هلم شهدائكم

18۔ اليك الكتاب 19۔ هاء القلم

20۔ رويد اخاك و بله الشر 21۔ رويد ابا بكر

22۔ حذار الشر !يا ولدى 23۔ هلم الينا

24۔ حيهل على فعل الخير 25۔ هاء الكتاب

اَلدَّرْس الرابع والثلاثون

3۔ اِسْمِ فَاعِل

وہ اسم ہے جو فعل سے اُس ذات پر دلالت کرنے کے لئے بنایا گیا ہو جس کے ساتھ فعل حدوث کے معنیٰ میں قائم ہو۔

یہ فعل معروف جیسا عمل کرتا ہے۔

اس کے عمل کرنے کے لئے 2 شرطیں ہیں۔

1۔اس میں حال اور استقبال کا معنیٰ ہو۔

2۔اس سے پہلے مبتداء ،موصوف ،اسمِ موصول ، ذوالحال ، حرفِ نفی اور حرفِ استفہام میں سے کوئی ایک ہو۔جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ

1۔ زَیْدٌ ضَارِبٌ اَبُوْہُ عَمْرًا

2۔مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ اَبُوْہُ بَکْرًا

3۔ جَآءَنِی الْقَائِمُ اَبُوْہُ

4۔ جَآءَنِیْ زَیْدٌ رَاکِبًا غُلَامُہٗ فَرَسًا

5۔ أَ ضَارِبٌ زَیْدٌ عَمْرًوا ؟

6۔ مَا قَائِمٌ زَیْدٌ

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

1۔خالد اکل اخوہ تفاحا
2۔ عائشۃ شاربۃ اختہا ماء ا
3۔ أ قادم صدیقنا الآن
4۔ ما داخل ابوہ البیت الیوم
5۔أ ضارب حامد اختہا
6۔ ما غاسلۃ ام زاھدۃ قمیصہا
7۔انا عالم فائدۃ التعاون
8۔انت قاتل نفسک
9۔ رأیت رجلا حافظا ولدہ الدرس
10۔رأیت عمروا کاتبا تلمیذہ رسالۃ
11۔ ان اللہ جامع الناس یوم القیامۃ
13۔ الموت قدح کل نفس شاربوھا
14۔الموت باب کل نفس داخلوھا
15۔ ھذا رجل داع الی الحق صبا حا و مساء ا
16۔ ھذا الرسول ھاد الی صراط مستقیم
17۔أ غافر اخوک الکریم الاساء ۃ
18۔ أ محاسب ابوک علی اساء ۃک
19۔ الحسد نار قاتلۃ صاحبہا

اَلدَّرْس الخامس و الثلاثون

4۔اِسْمِ مَفْعُوْل

وہ اسم ہے جو فعل متعدی سے اُس ذات پر دلالت کرنے کے لئے بنایا گیا ہو جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

اسمِ مفعول، فعل مجهول والا عمل کرتا ہے۔

اس کے عمل کرنے کے لئے بھی 2 شرطیں ہیں

1۔اس میں حال اور استقبال کا معنیٰ ہو۔

2۔اس سے پہلے مبتداء ، موصول ، موصوف ، ذوالحال ، حرفِ نفی اور حرف ِ استفهام میں سے کوئی ایک ہو۔زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ اَبُوْہُ

1۔ زيد مضروب غلامه

2۔ المضروب غلامه زيد

3۔ جاء نی رجل مضروب غلامه

4۔ جاء نی زيد مضروبا غلامه

5۔ ما مضروب غلامه

6۔ ا مضروب غلامه

تمرين

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

1۔ ابو بکر مضروب ابنه
2۔ خالد مأ خوذ كتابه
3۔ عمر معلوم اخوه عالما
4۔ العادل محفوظ برعاية ربه
5۔ الباغی مصروع بجنايته
6۔ الخير مسارع اليك
7۔ القوى مساعد زميله
8۔ الحجرة مفتوحة نوافذها
9۔ هل الغرفة معتكف فيها
10۔ الضعيف مغصوب ماله
11۔ الفقير مقتول ابوه
12۔ الجانی محسوب بجنايته
13۔ العالم محمود ابنه
14۔ الاستاذ مشهور تلميذه
15۔ مررت بزيد محمودا اخوه
16۔ نظرت الى رجل مضروب اولاده
17۔ اغسلت وجهك بالماء البارد
18۔ بعس العذاب غضب الله
19۔ نعم الثواب رضوان الله
20۔ قد نرى تقلب وجهك فى السماء
21۔ ان المنافقين لكاذبون

اَلدَّرْس السادس والثلاثون

5۔صِفَت مُشَبَّہ

وہ اسم ہے جو فعل لازم سے اُس ذات پر دلالت کرنے کے لئے بنایا گیا ہو جس کے ساتھ فعل ،ثبوت کے معنیٰ میں قائم ہو۔

صفت مشبہ، فعل لازم سے آتی ہے اور اپنے فعل کا عمل کرتی ہے۔

اس کے عمل کرنے کے لئے زمانہ کی شرط نہیں ہے صرف اعتماد کی شرط ہے۔

صفت مشبہ ،اسمِ موصول پر اعتماد نہیں کرتی۔الف لام جو صفت مشبہ پر آتا ہے وہ بالاتفاق اسمِ موصول نہیں ہوتا۔

زَیْدٌ حَسَنٌ غُلَامُہٗ (زید کا غلام خوبصورت ہے)

الترکیب النحوی:(زَیْدٌ)مبتداء (حَسَنٌ) صفت مشبہ، صیغہ واحد مذکر (غُلَامُ)مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ،مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کرشبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

1۔ جاء نی رجل حسن وجهه صباحا

2۔ رایت ولدا جميلا صورته

3۔ جاء نی زيد احمر وجهه

4۔ ان الله عليم بذات الصدور

5۔ كان الله خبيرا بما تعملون

6۔ ان ربهم بهم يومئذ لخبير

7۔ كان الله سميعا بصيرا

8۔ انك طالب ذكى و مجتهد و ذو خلق

9۔ ان ساعتك جميلة ، يا هاشم !

10۔ انا رجعت من الرياض امس

11۔ مريم و بناتها ذهبت الى جدة

12۔ فتح المدرس كتابه و قرأ درسا جديا

13۔ يذهب حامد الى المصنع فى الساعة الثامنة والنصف

اَلدَّرْس السابع والثلاثون

6۔ اِسْمِ تَفْضِيْل

وہ اسم ہے جو کسی ایسی ذات پر دلالت کرنے کے لئے بنایا گیا ہو جس میں مصدری معنیٰ دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ ہو۔

اس کا استعمال 3 طریقہ پر ہے۔

1۔ من کے ساتھ۔ زَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ بَكْرٍ (زید بکر سے زیادہ فضیلت والا ہے)

الترکیب النحوی:(زَيْدٌ)مبتداء (اَفْضَلُ)اسم تفضیل صیغه واحد مذکر، اس میں هو ضمیر مرفوع متصل پوشیده فاعل (من) حرف جار (بکر) مجرور ، جار مجرور مل کر ظرف لغو ۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر خبر ۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جمله اسمیه خبریه ہوا۔

2۔ الف اور لام کے ساتھ۔ جَاءَ نِيْ زَيْدُ الْاَفْضَلُ

الترکیب النحوی:(جَاءَ نِيْ)فعل ماضی معروف صیغه واحد مذکر غائب (نون) برائے وقایه(یا)ضمیر مفعول به(زَيْدُ)موصوف (اَلْاَفْضَلُ) اسم تفضیل صیغه واحد مذکر اس میں هو ضمیر مرفوع

متصل پوشیدہ فاعل ، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3۔ اضافت کے ساتھ۔ زَيْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ (زید قوم سے فاضل تر ہے)

الترکیب النحوی: (زَيْدٌ) مبتداء (اَفْضَلُ) مضاف ، اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل ، (اَلْقَوْمِ) مضاف الیہ۔ اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر ۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

1۔ هذا الكتاب اسهل من ذلك الكتاب

2۔ هذه السيارة اجمل من تلك السيارة

3۔ محمد احسن طالب فى الفصل

4۔ آمنة اصغر طالبة فى المدرسة

5۔ اللغة العربية اسهل من اللغة الفرنسية

6۔ الدكتور زكريا اشهر طبيب فى بلدنا

7۔ ان ابا بكر اطول طالب فى الفصل

8۔ اللبن احسن من الشأى

9۔ آمنة صغيرة و زينب اصغر منها

10۔هؤلاء الطلاب اذكى من أولئك الطلاب

11۔ ان الكتاب الاكبر فى يد الطالب الاصغر

12۔ هذه الحجرة انظف من تلك الحجرة

13۔ ان اخوة ابراهيم ذهبوا الى الجامعة

اَلدَّرْس الثامن والثلاثون

7۔مَصْدَر

وہ اسم ہے جس کی دلالت صرف وصف پر ہو، کسی ذات پر نہ ہو۔
جب یہ مفعولِ مطلق نہ ہو تو اپنے فعل کا عمل کرتا ہے۔
اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًا (مجھے متعجب کر دیا زید کی مارنے عمر کو)

الترکیب النحوی:(اَعْجَبَ)فعل ماضی معروف صیغه واحد مذکر غائب (نون) برائے وقایه (ی) ضمیر منصوب متصل، مفعول به (ضرب) مصدر مضاف (زید) مضاف الیه۔مصدر مضاف اپنے مضاف الیه اور مفعول به سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول به سے مل کر جمله فعلیه خبریه ہوا۔

1۔ اعجبنی قیام زید　　2۔ اعجبنی ضرب زید عمرا

3۔ عجبت من ضرب زید　　4۔عجبت من ضرب اللص الجلاد

5۔ لا یسأم الانسان من دعائه الخیر

تمرين

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

1۔اعجبنی قیام زید و قعود خالد

2۔ هذه الامثلة مستخرجة من الكتب القديمة

3۔ کرهت ضرب زيد عمرو

4۔ سافرت من کربلا الى بغداد

5 الفتنة اشد من القتل

6۔ من كتبت هذا القصة ؟

7۔متی يذهب سعيد الآن او غدا؟

8۔ الاولاد يطالعون فی المكتبة

9۔ رب قول انفذ من صول

10۔ فاذكروا الله كذكركم آبائكم

11۔ البخل جامع لسائر العيوب

12۔ مصاحبة المرء العقلاء الزم

13۔ مجانبة المرء السفهاء اسلم

14۔ واذابتلى ابراهيم ربه بكلمات

اَلدَّرْس التاسع والثلاثون

8۔اِسْمِ مُضَاف

اسمِ مُضاف اپنے مضاف الیه کو جر دیتا ہے۔

جَاءَ نِیْ غُلَامُ زَیْد

❁ مضاف الیه سے پہلے حقیقتمیں حرفِ جر مقدر ہوتا ہے۔

غُلَامُ زَیْدٍ کی اصل غُلَامُ لِزَیْدٍ ہے۔

❁ جب مضاف تثنیه یا جمع ہوتو تثنیهاور جمع کا نون گر جائے گا۔

جیسے :مسلمو الهند ، قلما الطالب

❁ مضاف الیه اگر مضاف کی جنس سے ہوتو اس سے پہلے مِنْ مقدر ہوتا ہے۔

جیسے خاتم فضة ۔اصل میں خاتم من فضة ہے۔

❁ مضاف الیه اگر مضاف کے لئے ظرف ہوتو اس سے پہلے فِیْ مقدر ہوتا ہے

۔ جیسے ضرب الیوم ۔اصل میں ضرب فی الیوم ہے۔

❁ مضاف الیه اگر مضاف کے لئے نہ جنس ہواور نہ ظرف ہو تو اس سے پہلے

لامْ مقدر ہوتا ہے۔ جیسے کتاب زید ۔اصل میں کتاب لزید ہے۔

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

1۔ ان الله مالك يوم الدين

2 ۔ اكمل المؤمنين ايمانا احسنهم اخلاقا

3 ۔ الولدان هما رحيما القلب

4 ۔ العلماء هم موسسوا الحضارة

5 ۔ افضل مواهب المرٔ عقله

6 ۔ ثياب حرير ، حلى ذهب ، سوار فضة

7 ۔ صاحب التاج والمعراج والبراق والعلم

8 ۔ رب مخرج الزكاة مسرور باخراجها

9 ۔ لسان العاقل وراء قلبه

10 ۔ و قلب الاحمق وراء لسانه

11۔ ليلة القدر خير من الف شهر

12۔ ليلة البرآء ة ليلة مباركة

13۔ ابا الهول !انت نديم الزمان

14 ۔ قمر القاهرة ساحر و شمس الحلوان رائعة

اَلدَّرْسُ الاربعون

9۔اسمِ تام

وہ اسم جس کا اپنی موجودہ حالت میں کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہونا ممکن نہ ہو۔ یہ تمیز کو نصب دیتا ہے۔

1۔ اسمِ تام یا تو تنوین کے ساتھ ہوتے ہیں۔

عِنْدِیْ رِطْلٌ زَیْتًا (میرے پاس ایک رطل زیتون ہے)

2۔ یا پوشیدہ تنوین کے ساتھ ہوتے ہیں۔

عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا (میرے پاس گیارہ مرد ہیں)

3۔یا نونِ تثنیہ کے ساتھ ہوتے ہیں۔

عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا (میرے پاس دو قفیز گندم ہے)

4۔ یا نونِ جمع کے ساتھ ہوتے ہیں۔

هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا

5۔ مشابہ نونِ جمع کے ساتھ ہوتے ہیں۔

عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا (میرے پاس بیس درہم ہیں)

6۔ یا اضافت کے ساتھ ہوتے ہیں۔

عِنْدِیْ مِلْؤُ الْكَاسِ عَسَلًا (میرے پاس گلاس بھر شہد ہے)

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

1 ۔ فی الفصل عشرون طالبا و ثلثون طالبة

2۔ فی قلوبهم مرض فزادهم الله مرضا

3۔ اشتریت احد عشر کتابا من السوق

4 ۔ اعط الفقیر صاعا قمحا

5 ۔ لك قنطار عسلا

6 ۔ و ما فی السماء قدر راحة سحابا

7۔ عندی مد البصر ارضا

8 ۔ فمن یعمل مثقال ذرة خیر ا یره

9 ۔ و من یعمل مثقال ذرة شرا یره

10۔ واشتعل الرأس شیبا

11 و فجرنا الارض عیونا

12۔ طاب المجتهد نفسا

13۔ أ تسئلون المدرس اسئلة کثیرة ؟

14۔ أ تقرؤن القرآن کل یوم ؟

اَلدَّرْسُ الحادی والاربعون

10۔اسماءِ کنایه

یہ 2لفظ ہیں۔

کم اور کذا

کم کی 2قسمیں ہیں۔

1۔ کم استفهامیه ۔یہ تمییز کو نصب دیتا ہے۔

کذا بھی یہی عمل کرتا ہے

كَمْ رَجُلًا عِنْدَكَ؟ (تیرے پاس کتنے مرد ہیں؟)

الترکیب النحوی:(كَمْ) استفهامیه ممیز (رَجُلًا) تمیز ، ممیز اپنی تمیز سےمل کر مبتداء، (عِنْدَ) مضاف (كَ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیه ، مضاف اپنے مضاف الیه سےمل کر مفعول فیه ہوا(ثابت) مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل صیغه واحد مذکر ،اس میں هُوَ ضمیر مرفوع متصل پوشیده فاعل ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیه سے مل کر خبر ۔ مبتداء اپنی خبر سےمل کر جمله اسمیه انشائیه ہوا۔

2۔ کم خبریه ۔ یہ تمیز کو جر دیتا ہے۔

كَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ (کتنا مال میں نے خرچ کر دیا)

الترکیب النحوی:(کَمْ)خبریہ ممیز مضاف (مَالٍ) تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ مقدم (اَنْفَقْتُ) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر ، اس میں (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

❖ کبھی کم خبریہ کی تمییز پر من جار آتا ہے۔

كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ

(آسمانوں میں رہنے والے کتنے ہی فرشتے ہیں)

التمرين

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

1۔ کم اخا لك؟ یا هاشم ! لی ثلاثة اخوة

2۔ کم اختا لك؟ یا سعیدة! لی اربع اخوات

3۔ کم طالبا فی الفصل فی الفصل عشرون طالبا

4۔ کم مسجدا فی البلد؟ فی البلد ثلاثة مساجد

5۔ کم حجرة فی البیت ؟ فی البیت تسعة حجرات

6۔ کم کتاب اشتریت من السوق۔

7۔کم درس حفظت الیوم

8۔ رأیت کذا و کذا عمارة فی الشارع

9۔ اشتریت کذا وکذا کتابا

10۔ کم من فئة قلیة غلبت فئة کثیرة

11کم یوما قضیت فی المدینة

12۔ کم مجلة اشریت من الدکان الیوم

13۔قلت کذا و کذا حدیثا

14۔ و کاین من نبی قاتل معه ربیون کثیر

الدرس الثانی والاربعون

عَوَامِلِ مَعْنَوِی

عواملِ معنوی کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ **ابتداء** : اسم کا عواملِ لفظیہ سے خالی ہونا۔

یہ مبتداء و خبر کو رفع کرتا ہے۔

زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)

2۔ فعل مضارع کا نواصب اور جوازم سے خالی ہونا۔

یہ فعل مضارع کو رفع دیتا ہے۔

اَلدَّرْسُ الثالث والاربعون

تَوَابِع

تَابِع وہ دوسرا لفظ ہے جس کا اعراب پہلے لفظ کے اعراب کی جہت سے وہی ہو ۔ پہلے لفظ کو مَتْبُوْع کہتے ہیں۔

تابع اعراب میں ہمیشہ متبوع کے مطابق ہوتا ہے۔

تابع کی 5 قسمیں ہیں۔

1۔ صفت

2۔ تاکید

3۔ بدل

4۔ عطف بحرف

5۔ عطفِ بیان

اَلدَّرْس الرابع والاربعون

1۔ صِفْت

یہ وہ تابع ہے جو اس معنی پر دلالت کرے جو متبوع میں موجود ہو یامتبوع کے متعلق میں موجود ہو۔

مثلاً جَاءَ نِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ (میرے پاس ایک علم والا مرد آیا)

جَاءَ نِیْ رَجُلٌ حَسَنٌ غُلَامُہٗ (میرے پاس ایک حسین غلام والا مرد آیا)

الترکیب النحوی:(جَاءَ) فعل ماضی معروف صیغه واحد مذکر غائب (نون) برائے وقایه (یا) ضمیر منصوب متصل مفعول به (رَجُلٌ) موصوف (عَالِمٌ) صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ، فعل اپنے فاعل اور مفعول به سے مل کر جمله خبریه ہوا۔

پہلی صفت 10 چیزوں میں متبوع کے مطابق ہوتی ہے۔

تعریف	**تنکیر**	**تذکیر**	**تانیث**	**افراد**
تثنیه	**جمع**	**رفع**	**نصب**	**جر**

دوسری صفت 5 چیزوں میں متبوع کی طرح ہوتی ہے۔

تعریف	**تنکیر**	**رفع**	**نصب**	**جر**

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کو درست کریں۔

1۔ فازت الطالبات المجتهدة

2۔ قد افلح المسلمين المخلصان

3۔ ذهب الرجلان التاجرين الى السوق

4۔ افطر المسلمون الصائمين صيامه بعد غروب الشمس

5۔ تصدقوا الرجال اولى مال اموالهما على الفقراء

6۔ قرء ت النساء المسلمة القرآن حكيم قبل صلوة الفجر

7۔ قد فازالرجال طالبون العلم فى الدين والدنيا

8۔قد خابت الرجال طالبون المال فى الدين والدنيا

9۔ جاء ت الطالبتان مصريتان امس

10۔ قد خاب المنافقون الكاذبين فى الدنيا واالاخرة

11۔ قد فاز الطالبون المجتهدين فى الاختبار

12۔ انزل الله كتاب ذى قدر على قلب رسول ذو قدر لامة ذا قدر فى ليلة ذى قدر

اَلدَّرْس الخامس والاربعون

2 ۔تاکِیْد

یہ ایسا اسم تابع ہے جو متبوع کے حال کو نسبت یا شمول میں پختہ کرے تا کہ سننے والے کو شک نہ رہے۔

تاکید کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔**تاکیدلفظی** :یہ لفظ کے تکرار کے ساتھ ہوتی ہے۔

زَیْدٌ زَیْدٌ قَائِمٌ (زیدزید کھڑا ہے)

ضَرَبَ ضَرَبَ زَیْدٌ (مارامارازیدنے)

اِنَّ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ (بیشک بیشک زید کھڑا ہے)

الترکیب النحوی:(زَیْدٌ) مبتداء (زَیْدٌ)ثانی تاکید (قَائِمٌ) اسم فاعل اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل ، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر خبر ، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2 ۔تاکیدِ معنوی : اس کے لئے 8 لفظ ہیں۔
نَفْسٌ ، عَيْنٌ ، كِلَا ، كِلْتَا ، كُلٌّ ، اَجْمَعُ ، اَكْتَعُ ، اَبْتَعُ ، اَبْصَعُ
جَاءَ نِي زَيْدٌ نَفْسُهٗ (میرے پاس خود زید آیا)

الترکیب النحوی:(جَاءَ) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (نون) برائے وقایہ (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ (زَيْدٌ) مؤکد (نَفْسُ) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تاکید ، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ نِي الزَّيْدَانِ اَنْفُسُهُمَا (میرے پاس دونوں زید خود آئے)

❁ كِلَا اور كِلْتَا تثنیہ کے ساتھ خاص ہیں۔

جاء رجلان کلاھما

ذھبت الطالبتان کلتاھما

❁ اَكْتَعُ ، اَبْتَعُ ، اَبْصَعُ ہمیشہ اَجْمَعُ کے بعد آتے ہیں۔

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں

1۔ فسجد الملائكة كلهم اجمعون

2۔ یٰادم اسكن انت و زوجك الجنة

3۔ اشتريت الفرس كله

4۔ رأيت اخاك عينه

5۔ صام المسلمون كلهم

7۔وصل احد العلماء الى القمر نفسه

8۔ حفظت ديوان المتنبى كله

9۔ اقبل الضيوف كلهم اجمعون

10جَاءَنِى الزَّيْدُوْنَ اَنْفُسُهُمْ

11۔ يا ايها الناس اعبدوا ربكم الذى خلقكم والذين من قبلكم

12۔ ان الله انزل من السماء ماء ا

13۔ و علم ادم الاسماء كلها

14۔ انى اعلم غيب السموات والارض

اَلدَّرْس السادس والاربعون

3 ۔بدل

یہ وہ تابع ہے جو نسبت سے مقصود ہوتا ہے۔اس کی 4 قسمیں ہیں۔

1۔ بَدْلُ الْکُلْ :وہ اسم تابع ہے جس کا مَدْلُوْل مُبْدَلْ مِنْہُ کا مَدْلُوْل ہو۔

جَاءَ نِیْ زَیْدٌ اَخُوْكَ (میرے پاس زید تیرا بھائی آیا)

2۔ بَدْلُ الْبَعْض :وہ اسم تابع ہے جس کا مدلول مبدل منه کے مدلول کا جز ہو۔ضُرِبَ زَیْدٌ رَأْسُه (پیٹا گیا زید اس کا سر)

3۔ بَدْلُ الْاِشْتِمَال :وہ اسم تابع ہے جس کا مدلول مبدل منه کے مدلول کا متعلق ہو۔

سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُہٗ (کھینچا گیا زید اس کا کپڑا)

4۔ بَدْلُ الْغَلَط :وہ اسم تابع ہے جس کو غلطی کے بعد دوسرے لفظ سے ذکر کریں

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارٍ

(میں ایک مرد کے پاس سے گذرا بلکہ گدھے کے پاس سے)

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں اور بدل کی اقسام پہچانیں۔

1۔اهدنا الصراط المستقيم صراط اللذين انعمت عليهم

2۔اعجبتنى الوردة رائحتها

3۔اذا رأيت الوالد فقبله اليد

4۔اول خليفة المسلمين عمر ابو بكر

5۔سرتنى عائشة علمها و دينها

6اتسع مجال الحضارة فى زمن ابن الرشيد المامون

7۔ اكلت البطيخة ثلثها

8۔سافر الطلاب فى قطار سيارة

9انك لتهدى الى صراط مستقيم صراط الله

10 نظفت فمه اسنانه

11صليت امس الظهر العصر فى الحقل

12۔ ان للمتقين مفازا حدائق و اعنابا

13۔ فتلقى ادم من ربه كلمت

اَلدَّرْس السابع والاربعون

4 ۔عَطْف بِحَرْف

وہ ایسا اسم تابع ہے جو اپنے متبوع کے ساتھ حرف عطف کے بعد نسبت سے مقصود ہو۔

جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَعَمْرٌو (میرے پاس زید اور عمر آئے)

حروفِ عطف 10 ہیں۔

واو، فَا ، ثُمَّ ،حَتّٰی ،اِمَّا ، اَوْ ، اَمْ ، بَلْ ، لَا ، لٰکِنْ

جو لفظ حرفِ عطف سے پہلے ہو، اسے معطوف علیہ کہتے ہیں۔

جو لفظ حرفِ عطف کے بعد ہو، اسے معطوف کہتے ہیں۔

الترکیب النحوی:(جَاءَ) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (نون) برائے وقایہ (یا) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ (زَیْدٌ) معطوف علیہ (وَاؤ) حرف عطف (عَمْرٌو) معطوف ، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

1۔ ذهب زيد و عمرو و بكر

2۔ الخيل و الليل والبيداء تعرفنى

3۔ والسيف والرمح والقرطاس والقلم

4۔وصلت الطيارة فخرج المسافرون

5 ۔ دخل الطالب الجامعة ثم تخرج ناجحا

6 ۔ لم يبخل الغنى الورع بالمال حتى الآلاف

7 ۔ سواء علينا أ جزعنا ام صبرنا

8 ۔ هذان كتابان قيمان خذ هذا او ذاك

9 ۔ امنح السائل اما درهما واما درهمين

10۔ ما صاحبت الخائن لكن الامين

11۔ يفوز الشجاع لا الجبان

12۔ الاجرام السماوية ساكنة بل الاجرام السماوية متحركة

13۔اطال الله عمرك لا عمر الاعداء

اَلدَّرْس الثامن والاربعون

5۔ عَطْفِ بیَان

یہ وہ اسم تابع ہے جو صفت نہ ہو اور اپنے متبوع کی وضاحت کرے۔

اَقْسَمَ بِاللّٰهِ اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ (ابو حفص عمر نے اللہ کی قسم کھائی)

جب علم کے ساتھ معطوف علیہ زیادہ مشہور ہو۔

الترکیب النحوی: قسم فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (بَا) حرف جار (اللّٰه) اسم جلالت مجرور ، جار مجرور مل کر ظرف لغو (اَبُوْ حَفْصٍ) معطوف علیہ (عُمَرُ) عطف بیان ، معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے مل کر فاعل ۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَاءَ نِیْ عبد الله ابن عمر

جب کنیت کے ساتھ معطوف علیہ زیادہ مشہور ہو۔

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

1۔رأیت الحسین ابن علی فی المنام

2۔اکلت السمکة رأسها

3۔ غسلت امی قمیصی کمه

4۔ ذهب ابی و اخی و اختی الی السوق

5۔ خرج المصلون کلهم من المسجد

6۔ ان الله انزل کتابا ذا قدر علی امة ذی قدر فی لیلة ذی قدر

7۔ سافرت من المکة المکرمة الی المدینة المنورة

8۔ اعجبنی اخوك حلمه

9۔ لقیت عمك خالد

10۔جا ء زید و عمرو و بکر

11۔ سافر الان بالقطار اوالطائرة

12۔ تضیع الکرامة بین الطمع والبخل

13۔ انما اشکو بثی و حزنی الی الله

اَلدَّرْسالتاسع والاربعون

حُرُوْفِ غَیْر عَامِلَه

ان کی 16 قسمیں ہیں ۔

1 ۔ حُرُوْفِ تَنْبِیه :

تنبیه کے معنیٰ ہیں بیدار کرنا۔مُتَکَلِّم اس کو اس لئے ذکر کرتا ہے کہ مُخَاطب اس چیز سے غافل نہ رہے جو بیان کی جاتی ہے اور اس کو توجہ کے ساتھ سنے۔

یہ 3 حروف ہیں۔ اَلَا (خبر دار) ، اَمَا (خبر دار) اور هَا (خبر دار)

(اَلَا) اور (اَمَا) صرف جمله کے شروع میں آتے ہیں۔

(ها) جمله اور مفرد دونوں کے شروع میں آتا ہے۔

2 ۔ حُرُوْفِ اِیْجَاب :

ایــجــاب کا معنیٰ ہے جواب دینا۔ یہ حروف کسی نہ کسی بات کا جواب واقع ہوتے ہیں، اس لئے ان کو حروف ایجاب کہتے ہیں۔ یہ 8 حروف ہیں۔

نَعَمْ (ہاں)، بَلٰی (کیوں نہیں)، اَجَلْ (ہاں) اِیْ(ہاں)

جَیْرِ (ہاں) اِنَّ (ہاں) لا (نهیں) کَلَّا (ہرگز نہیں)

3 ۔ حروفِ تَفْسِیْر :

حروف تفسیر اپنے ماقبل مفرد یا جملہ کی تفسیر کرتے ہیں۔

یہ 2 حروف ہیں۔ اَیْ اور اَنْ

اَیْ مفرد اور جملہ دونوں کی تفسیر کرتا ہے۔

اَنْ مفرد کی تفسیر کے لئے آتا ہے اور وہ بھی مفعول بہ کی۔

نَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ

4 ۔ حروفِ مَصْدَرِیَّہ :

یہ حروف اپنے ما بعد کے ساتھ مل کر مصدر کے معنیٰ میں ہوتے ہیں۔اس لئے ان کو حروف مصدریہ کہتے ہیں۔

یہ 3 حروف ہیں۔ مَا، اَنْ اور اَنَّ

(اَنْ) جب فعل ماضی پر داخل ہو تو عمل نہیں کرتا اور (اَنَّ) کے ساتھ جب (مَا) کافہ لاحق ہو، تو وہ عامل نہیں رہتا۔

5 ۔ حروفِ تَحْضِیْض :

تحضیض کے معنیٰ ہیں کسی فعل کے کرنے پر ابھارنا۔متکلم ان کے ذریعہ سے مخاطب کو کسی فعل کے کرنے پر ابھارتا ہے اس لئے ان کو حروف تحضیض کہا جاتا ہے۔

یہ 4 حروف ہیں۔ اَلَّا ، هَلَّا ، لَوْلَا اور لَوْ مَا

یہ حروف جب مضارع پر داخل ہوں تو تحضیض کا فائدہ دیتے ہیں اور جب ماضی پر داخل ہوں تو تحضیض کے ساتھ تندیم کا بھی فائدہ دیتے ہیں۔

اَلَّا تَحْفَظُ الدَّرْسَ ؟ (تو سبق زبانی کیوں نہیں یاد کرتا ؟)

اس سے مخاطب کو سبق یاد کرنے پر ابھارنا اور سبق یاد نہ کرنے پر شرمندہ کرنا مقصود ہے۔

6 ۔ حرف تَوَقُّع :

توقع کا معنیٰ ہے کسی چیز کے حصول کا انتظار۔ اور یہ 1 حرف ہے۔ قَدْ

قد 5 معانی کا فائدہ دیتا ہے۔ تحقیق ، توقع ، تقریب ، تقلیل اور تکثیر۔

قَدْ رَكِبَ الْاَمِيْرُ (توقع)

قَدْ رَكِبَ الْاَمِيْرُ (تحقیق اور تقریب)

قَدْ قَامَ زَيْدٌ ۔ (تحقیق)

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَاءِ (تحقیق اور تکثیر)

اِنَّ الْكَذُوْبَ قَدْ يَصْدُقُ (تحقیق اور تقلیل)

7 ۔ حروفِ اِسْتِفْهَام

یہ 2 حروف ہیں۔

هَمْزَهْ اور هَلْ

ما حرفیه ، استفهام کے لئے نہیں آتا۔

کتب نحو میں ما حرفیہ کی کل 4 قسمیں مذکور ہیں۔

(1) نَافِيَهْ (2) كَافَّةْ (3) مَصْدَرِيَّةْ (4) زَائِدَهْ

8۔ حروفِ رَدْع :

ردع کا معنیٰ ہے روکنا، چونکہ متکلم کو اس کے کلام سے روکنے کے لئے آتا ہے, اس لئے حرف ردع کہتے ہیں۔

یہ ایک حرف ہے۔ كَلَّا

جیسے کسی نے تم سے کہا: زَيْدٌ يُبْغِضُكَ

تم نے جواباً کہا: كَلَّا (ہرگز نہیں)

9۔ تَنْوِيْن

یہ وہ ساکن نون ہے جو کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کے بعد واقع ہو اور فعل کی تاکید کا فائدہ نہ دے۔ جیسے جَاءَنِيْ زَيْدٌ

تنوین کی 5 قسمیں ہیں۔

1۔ تَنْوِيْن تَمَكُّنْ: جو اسم کے معرب ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے زَيْدٌ

2۔ تَنْوِيْن تَنْكِيْر: جو اسم کے نکرہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے رَجُلٌ

3۔ تَنْوِيْن عِوَضْ: جو اسم پر مضاف الیہ کے بدلے میں آئے۔

جیسے حِيْنَئِذٍ میں (اِذْ) پر تنوین (كَانْ كَذَا) جملہ مضاف الیہ کے بدلے میں ہے۔

4۔ تَنْوِیْن مُقَابَلَہْ :جو جمع مؤنث سالم پر آئے جیسے مُسْلِمَاتٌ

5۔ تَنْوِیْن تَرَنُّمْ :جوشعر کے مصروں کے آخر میں لگے جیسے

اَقِلِّی اللَّوْمَ عَاذِلَ وَ الْعِتَابَنْ   وَ قُوْلِیْ اِنْ اَصَبْتُ لَقَدْ اَصَابَنْ

پہلے مصرع میں (اَلْعِتَاب) کے آخر اور دوسرے مصرع میں (اَصَابَ) کے آخر۔

(ترجمہ) مجھ پر ملامت اور غصہ نہ کر۔ اگر میں حق پر ہوں تو کہ وہ حق پر ہے۔

10۔نُوْنِ تَاکِیْد :

یہ 2 حرف ہیں۔

ثقیلہ اور خفیفہ

اِضْرِبَنَّ   اِضْرِبَنْ

11 ۔ حروفِ زَیَادَت:

ان حروف کو حروفِ زیادت اس لئے کہتے ہیں کہ اگر ان کو کلام سے الگ کر دیں تو کلام کے اصل معنیٰ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

یہ 8 حروف ہیں۔

اِنْ ، اَنْ ، مَا ، لَا ، مِنْ ، کَافْ ، بَا اور لَامْ

12 ۔ حروفِ شَرْط

یہ 2 حرف ہیں۔ اَمَّا اور لَوْ

اَمَّا تفصیل کے لئے آتا ہے۔

فَمِنۡهُمۡ شَقِيٌّ وَّ سَعِيۡدٌ......

(فَامَّا الَّذِيۡنَ شَقُوۡا فَفِی النَّارِ) اور (وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ سُعِدُوۡا فَفِی الۡجَنَّةِ)

لَوۡ :دلالت کرتا ہے کہ جزا کاانتفاء شرط کے انتفاء کی وجہ سے ہے۔

﴿ لَوۡ كَانَ فِيۡهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ﴾

لَوۡ نے بتایا کہ آسمان اور زمین میں فساد نہیں ہے کیونکہ ان میں کوئی اور الہ نہیں۔

13۔ لَـــوۡ لَا : بتاتا ہے کہ دوسرے جملے کا مضمون نہیں ہے کیونکہ پہلے جملہ کا مضمون موجود ہے۔جیسے لَوۡ لَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ۔

اس میں دوسرا جملہ (لَهَـلَكَ عُمَرُ) ہے اس کا مضمون (هِلَاكِ عُمَر) ہے اور پہلا جملہ (لَـوۡ لَا عَـلِـيٌّ) ہے جو اصل میں (لَـوۡ لَا عَـلِـيٌّ مَـوۡجُـوۡدٌ)تھا اس کا مضمون (وُجُوۡدِ عَلِي) ہوا، لہذا (لَوۡ لَا) نے اس پر دلالت کی کہ (هِلَاكِ عُمَر) منتفی ہوا بسبب (وُجُوۡدِ عَلِيۡ)

14 ۔ لام مفتوحه :

یہ ایک حرف ہے۔یہ تاکید کے لئے آتا ہے۔

مثلاً لَزَيۡدٌ اَفۡضَلُ مِنۡ عَمۡرٍو (بیشک زید عمرو سے زیادہ فضیلت والا ہے)

15 ۔ مَا بِمَعْنٰی مَا دَامَ

حروفِ مصدریه میں جس (مَا) کا ذکر ہوا تھا، اس کی 2 قسمیں ہیں۔

1 :ما غیر زمانیه

یہ ما اپنے مابعد سے مل کر مصدر کے معنیٰ میں ہوتا ہے۔

جیسے وَ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ۔

چنانچہ (بِمَا رَحُبَتْ) بمعنیٰ (بِرُحْبِهَا) ہوا۔

2 :ما زمانیه (مَا بمعنیٰ مَا دَامَ)

جیسے اَقُوْمُ مَا جَلَسَ الْاَمِيْرُ (میں کھڑا رہوں گا امیر کے بیٹھنے تک)

اس کو زمانیہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس سے پہلے (وقت) مضاف کو حذف کر کے اسے اس کے قائم مقام کر دیا گیا۔

16 ۔ حروفِ عطف

:حروفِ عطف 10 ہیں۔

واو، فَا ، ثُمَّ ،حَتّٰی ،اِمَّا ، اَوْ ، اَمْ ، بَلْ ، لَا ، لٰكِنْ

جو لفظ حرفِ عطف سے پہلے ہو، اسے معطوف علیه کہتے ہیں۔

جو لفظ حرفِ عطف کے بعد ہو، اسے معطوف کہتے ہیں۔

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

1۔ الا ان اولیاء الله لا خوف علیهم ولا هم یحزنون

2۔ كلا سوف تعلمون ثم كلا سوف تعلمون

3۔ لو كان فيهما الهة الا الله لفسدتا

4۔ الست بربكم قالوا بلى

5۔ هل زيد شاعر نعم، هو شاعر

6۔ قد نرى تقلب وجهك فى السماء

7۔ كان الشيطان لئيما لعينا

8۔ كان الله عليما خبيرا

9۔ اسلمت كى ادخل الجنة

10۔ الشمس اكبر من الارض

11۔ الطائرات اسرع وسائل النقل

12۔ المنافق اخطر من العدو الظاهر

13۔ نعم ما يقول الحكيم المجرب

اَلدَّرْسُ الخمسون

مُسْتَثْنٰی

نیچے والے الفاظ حروفِ استثناء ہیں۔

اِلَّا ، غَیْر ، سِوٰی ، حَاشَا ، خَلَا ، عَدَا ، مَا خَلَا ، مَا عَدَا ، لَیْسَ ، لَایَکُوْنُ

جو ، اسم حرفِ استثناء کے بعد ہو، اسے مستثنٰی کہتے ہیں۔

جو ، اسم حرفِ استثناء سے پہلے ہو، اسے مستثنٰی منه کہتے ہیں۔

مثلا: جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا

اس مثال میں القوم مستثنی منه ہے اور زید مستثنٰی ہے۔

مستثنی کی 2 قسمیں ہیں :

1 ۔ مُسْتَثْنٰی مُتَّصِلْ :

یہ وہ مستثنٰی ہے جو مشستثنٰی منه کی جنس سے ہو۔

جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا

2 ۔ مُسْتَثْنٰی مُنْقَطِعْ :

یہ وہ مستثنٰی ہے جو مشستثنٰی منه کی جنس سے نہ ہو۔

جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا

کلام کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ کلامِ مُوجَب :

وہ کلام ہے جس میں نفی ، نهی اور استفهام نہ ہو۔

و کان معی زملائی الا ثلاثة

2۔ کلامِ غیر مُوجَب :

وہ کلام ہے جس میں نفی ، نهی یا استفهام ہو۔

جیسے: ماتأخرون المدعوون الا واحدا

مستثنی کے مذکور نہ ہونے کے اعتبار سے مستثنیٰ کی 2 قسمیں ہیں۔

1۔ مُستثنٰی مُفَرَّغ

وہ مستثنیٰ جس کا مستثنٰی منه محذوف ہواور کلام غیر موجب ہو۔

جیسے: ما تکلم الا واحد

2۔مُستثنٰی مُفَرَّغ

وہ مستثنیٰ جس کا مستثنٰی منه مذکور ہو۔

تمرین

مندرجہ ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

1۔ رکبت الطائرة عشرين ساعة الا خمسة

2۔ انفق خالد من المال مئة الا عشرة

3۔ حضر الضيوف الا سيارتهم

4۔ ما شاهدت الا واحدا

5۔ كتبت الرسائل الا رسالة واحدة

6۔ تناولت الطعام الا ماء ا

7۔ ما اخطأ المتكلمون الا واحدا

8۔ليس العمل الا سلاح الشريف

9۔نام اصحاب البيت الا عصفورا

11۔ اسرع المتسابقون الا سعيدا

12۔ ظهرت النجوم الا واحدا

تم بحمد الله